# خُدا کا شناخت شدہ شاہکار

بھائی، آپکا بہت، شکریہ۔ بلی چاہتا ہے میں یہ کہوں کہ تین ماہ میں، مَیں اس پُلپٹ پر پہلی بار آیا ہوں۔ اور وہ...مجھے یاد ہے جب پہلی بار میں نے اسے، گواہی کے لیے بلایا تھا، تو اس نے کہا، ”پہلی چیز، میں ڈرا ہوا ہوں۔“ میں بھی، ہوں۔ اور تقریباً پینتیس سال سے خدمت میں ہوں، اور جب سے میں نے خدمت شروع کی ہے یہ سب سے طویل عرصہ ہے کہ میں منبر سے دُور رہا ہوں۔ مجھے تھوڑے سے آرام کی ضرورت تھی، اسلئے بھائی موسلی اور میں، اور کچھ اور بھائی، ہم سب ایک چھوٹے سے شکاری سفر پر گئے ہوئے تھے۔ اور اب ہم نے آرام کرلیا ہے۔ اور تقریباً یکم ستمبر کے بعد...یہ میری پہلی عبادت ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے...خدمت ایک ایسی چیز ہے جسکے ساتھ آپکو بنے رہنا ہوتا ہے۔

2 اور اب میں نے اُن سے کہا ہے کہ پنکھے کو بند کردیں، یا دیکھیں کیا وہ اسے بند کرسکتے ہیں، کیونکہ مجھے معلوم ہے سننے میں دشواری ہورہی ہے۔ اور مجھے معلوم ہے، یہ تھوڑا مشکل ہے، اور جب کوئی گواہی دیتا ہے۔ تو مجھے سننے میں دشواری ہوتی ہے۔ کیا آپ ابھی ٹھیک سن سکتے ہیں؟ اچھا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ جب تک وہ اس کی مرمت نہیں کرلیتے مجھے اس مائیکروفون کے قریب

کھڑا رہنا چاہیے۔

3 یہ یقینی طور پر میرے لیے ایک-ایک اعزاز کی بات ہے، اور-اور میں یقیناً چیئرمین کا شکرگزار ہوں، اور یہاں یوما میں فل گاسپل بزنس مین کے باب کا، اور تمام خادمین کا بھی شکر گزار ہوں-یہاں بہت اچھے گانے والے موجود ہیں، جو یہاں تھوڑی دیر پہلے آئے تھے، میں اُنہیں عبادت میں-میں سننا پسند کرتا ہوں۔ یہ بہت اچھا تھا۔ میں-میں سوچ رہا تھا، جبکہ وہ گا رہے تھے، کیا جان نے مجھے دیکھا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ اُس نے دیکھا ہوگا۔ اور، پس، میں نے سنا ہے کہ آپ یہاں اس بیداری میں موجود ہیں۔ بھائی اور بہن، خُداوند آپکو کثرت سے برکت دے، آپ خدمت گزار ہیں۔ اور میرے تمام دوست جو فینکس اور دوسری جگہوں سے آئے ہیں، اور... کیلیفورنیا سے آئے ہیں۔

4 اور میں اُن گروہوں کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جب میں پینتی کاسٹل لوگوں کے پاس آیا تھا، تو مجھے... ایک پینتی کاسٹل تجربہ ہوا تھا، اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہاں کوئی پینتی کاسٹل چرچ بھی ہے۔ میں تب ایک بپٹسٹ مشنری تھا۔ اور میں نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصل کیا تھا، اور پھر مجھے معلوم ہوا کہ وہاں کچھ لوگ ہیں جو بالکل اُسی چیز پر ایمان رکھتے ہیں جو میں نے حاصل کی تھی۔ اور اُنہوں نے مجھ سے چالیس سال پہلے اسے حاصل کیا

تھا۔ اسلئے میں بھی ویسا ہی ایک تھا، جیسا پولُس نے کہا تھا، میں ایمان رکھتا ہوں، اُسکے ساتھ کہنے کی کوشش نہیں کررہا ہوں، لیکن اُسی طرح "ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں۔" لیکن...میرے بھائیوں کو ایسا لگا، کہ میں زیادہ ہی گہرائی میں چلا گیا ہوں، جیسے ہم کہتے ہیں۔ لیکن مجھے-مجھے معلوم تھا کہ میں نے کسی چیز کو حاصل کرلیا ہے۔ پھر، میرا بھی تجربہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا اُن کا ہوا تھا۔ اور مجھے یہی طریقہ پسند ہے۔

5 اور، لیکن جب میں اُن کے درمیان آیا، تو-تو اس کا دِل دہلا دینے والا پہلو یہ تھا، مجھے معلوم ہوا کہ وہ سب، میرے بپٹسٹ چرچ کی طرح، الگ الگ تنظیموں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ اور وہ...میں نے سوچا تھا جنہیں پینتی کوست کہا جاتا ہے وہ بس ایک ہی ہیں، اور وہ یہیں ہیں۔ لیکن، معلوم ہوا، اُن کی کئی مختلف تنظیمیں ہیں۔ تو، میں...وہ سب ٹھیک تھے۔ مجھے معلوم ہے کہ میری زندگی، میں جن بہترین بندوں سے میری ملاقات ہوئی ہے، وہ ان گروہوں میں تھے۔ اور وہ-وہ، یقیناً، ان سب مختلف تنظیموں سے تھے۔ اور-اور میرا خیال یہ تھا کہ ہمیں دل سے مسیح کے ساتھ، ایک ہوکر متحد ہونا چاہیے، اسی لیے میں نے کسی مخصوص تنظیم کے ساتھ تعلق نہیں قائم کیا۔ میں بس اُنکے درمیان ٹھہرا رہا، اور کوشش کرتا رہا کہ دونوں طرف کے ہاتھ، بلکہ سب کے ہاتھوں کو تھاموں، اور کہوں، "ہم بھائی ہیں۔" ہم نہیں... ممکن ہے کہ ہم

چھوٹی چھوٹی باتوں کو ایک دوسرے سے، کچھ مختلف دیکھتے ہوں۔ لیکن، ان سب باتوں سے ہٹ کر، ہم بھائی ہیں، کیونکہ ہم سب ایک ہی رُوح سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم خُدا کا خاندان ہیں۔

6 پھر کرسچن برنس مین، فل گاسپل بزنس مین کے، اس گروہ کے ساتھ، میں بھائی شاکیرین کی ابتدائی عبادات میں شامل تھا۔ میں اُسے تب سے جانتا ہوں جب یہ کوئی ادارہ نہیں تھا، اور کوئی تنظیم قائم نہیں ہوئی تھی۔ میں سوچتا تھا کہ یہ ایک بہت عظیم چیز ہے۔ اور یہ میرے لیے ایک کھلا دروازہ ہے، تاکہ میں فل گاسپل بزنس مین کے ساتھ بین الاقوامی سفر کرسکوں۔

7 جہاں، کبھی کبھار، آپ خادموں کے ایک گروہ کو دیکھتے ہیں، بعض اوقات، اُنہیں دوسرے گروہ کے ساتھ تھوڑی سی ناراضگی ہوتی ہے، کیونکہ کسی نے کچھ کہا ہوتا ہے۔ یہ ہر جگہ نہیں ہوتا ہے، لیکن ہم اسے مقامی علاقوں میں پاتے ہیں۔ اور ویسے بھی، اگر ایک چرچ اسے سپانسر کرے گا، تو دوسرا اس سے کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔

8 لیکن فل گاسپل بزنس مین کے ساتھ، یہ میرے لیے ایک کھلا دروازہ رہا ہے۔ جب وہ آتے ہیں، تو میں اپنے تمام بھائیوں کو اکٹھا کرتا ہوں، تاکہ-تاکہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرسکیں؛ شاید دو پادریوں کے درمیان کچھ مسئلہ ہو، یا کوئی اور بات ہو۔ لیکن یہ ایک عظیم موقع رہا ہے، اور میں نے

انکے لیے برسوں سے بین الاقوامی سفر کیا ہے، اور انکے شعبوں میں منادی کی ہے۔

9 اور میں...یوما کوئی بہت بڑا شہر نہیں ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ یہ اُس جگہ سے کہیں بڑا ہے جہاں سے میں آیا ہوں، یعنی جیفرسن ویل، انڈیانا سے۔ لیکن میری یہاں آپکے چیئرمین سے ملاقات ہوئی۔ وہ...وہ...اور آپکے ادارے کے مختلف ارکان بھی شامل تھے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ آپکو یہاں ایک شاندار موقع ملا ہے۔

10 میں بس، آج رات، یہاں بیٹھا لوگوں کو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں، اس اعزاز کو ہم سے بہت جلد لے لیا جائے گا۔ کیونکہ ورلڈ کونسل آف چرچز ہمیں بہت جلد نگل جائے گی۔ میرا خیال ہے آج رات میرے سامعین میں سے زیادہ تر پینتی کاسٹل، بپٹسٹ، اور-اور چرچ آف گاڈ والے ہیں، اور وہ لوگ ہیں جو ورلڈ کونسل آف چرچز سے باہر ہیں۔ اور-اور وہ، وہ بس یہی کھیل رہے ہیں، اور بائبل نے کہا تھا کہ وہ اسی طرح کرینگے۔ اور ہمیں اسکے بارے میں خبردار کیا گیا ہے، لہذا اس سے دُور ہی رہیں۔ اور جیسے آج رات، وہ گیت میں کہہ رہا تھا، خُداوند کی آمد بہت قریب ہے، یہ شاید ہماری سوچ سے کہیں زیادہ قریب ہے۔

11 اور مجھے لگتا ہے یہی وہ وقت ہے کیونکہ ہم اس قسم کی رفاقت میں اکٹھے

ہوسکتے ہیں، یہ ہمارے ساتھ کچھ ایسا کرتی ہے، اور ہمیں ایک دوسرے کے قریب لے آتی ہے۔ اور جیسے جیسے ہم ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں، ہم خُدا کے بھی قریب ہوتے ہیں، کیونکہ یسُوع نے کہا ہے، "اگر تم نے میرے ان چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ایسا سلوک کیا، تو تم نے میرے ساتھ ہی کیا۔"

12 میرا چھوٹا بیٹا، جوزف بھی، یہیں کہیں بیٹھا ہوا ہے۔ اور بلی بھی یہاں موجود ہے۔ اور دو بیٹیاں، اور ایک بیوی پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اب اگر کسی کے پاس کچھ ایسا تھا...جو آپ واقعی بہت اچھا کرنا چاہتے تھے، تو میں یہ چاہتا ہوں آپ ایسا میرے ساتھ کرنے کی بجائے میرے بچوں کے ساتھ کریں۔ اور میں ایک والد ہوتے ہوئے، یہ محسوس کرتا ہوں، خُدا والدین کی بنیاد ہے، مجھے لگتا ہے خُدا بھی اسی طرح محسوس کرتا ہے۔ اگر ہمیں کچھ کرنا چاہیے...تو ہمیں ایک دوسرے کی ایسی خدمت کرنی چاہیے جیسے ہم اُسکی خدمت کرتے ہیں۔ اس طرح ہم خُدا کی خدمت کرتے ہیں۔

13 اور یہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، پھر میں سوچتا ہوں یہ وہ گروہ ہے، جو بین البشارت کیلئے کھڑا ہوا ہے...فل گاسپل بزنس مین کا کوئی خاص عقیدہ نہیں ہے جس پر وہ کھڑے ہوئے ہیں۔ وہ بس پوری انجیل کے حامی ہیں۔ اور اگر کوئی آدمی اختلاف رکھتا ہے، تو یہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

بہرحال، ہمیں رفاقت رکھنی چاہیے۔ تو میرا خیال ہے کہ یہ ایک...اگر میں اس شہر میں رہتا ہوتا، تو میرا ایمان ہے، جب یہ گروہ کھڑا ہوتا، اور اگر کسی بھی طرح ممکن ہوتا تو میں وہاں ہوتا، اور میں وہاں ہر اُس شخص کو لاتا جسے میں وہاں لا سکتا تھا۔ یہ بالکل درست ہے، کیونکہ یہ ایک-ایک ایسی چیز ہے جو ہمیں ایک ساتھ مضبوط بناتی ہے۔

14 میں ٹیوسان میں رہتا ہوں، اور مسلسل، ہر وقت اس گروہ سے بات چیت کرتا رہتا ہوں۔ اور فینکس میں، جب سے میں ایری زونا میں رہ رہا ہوں، میں ہمیشہ فینکس جاتا ہوں جب بھی مجھے موقع ملتا ہے پس میں-میں وہاں جانے کی کوشش کرتا رہتا ہوں، کیونکہ...میں کوشش کرتا ہوں کہ میرے ساتھ کوئی آئے، میں کسی کو دعوت دیتا ہوں، تاکہ کچھ منادوں کو ساتھ لا سکوں۔

اور کہتے ہیں، ”ٹھیک ہے، اچھا ہے، دیکھیں، بھائی برینہم، ہم نہیں...“

15 میں کہتا ہوں، ”کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کیا ہیں...آپ بس میرے ساتھ چلیں۔ میرے-میرے دوست بنکر، میرے ساتھ چلیں۔“

16 اور اُنہیں وہاں تھوڑی دیر کے لیے لے جائیں۔ آپ کو بس اتنا ہی کرنا ہوتا ہے۔ اور پھر اُنہیں معلوم ہوجاتا ہے، ہر ایک آدمی کا دل رفاقت کے لیے ترس رہا ہے۔ اور ہمیں بھی اس طرح کرنا چاہیے۔ یہ آخری وقت کی ایک عظیم نشانی ہے۔ خُدا اس گروہ کو برکت دے۔ میری دُعا ہے یہ-یہ تب

تک قائم رہے، جب تک خُداوند یسُوع ہمیں جلال میں لینے نہیں آجاتا۔

17 اب، مجھے یوما کا پہلا سفر یاد ہے۔ میں ماڈل ٹی فورڈ میں سوار تھا جو تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی تھی۔ آج جب میں گاڑی چلا کر آ رہا تھا تو میں سوچ رہا تھا۔ میں ابھی تک فورڈ کا وفادار ہوں؛ میرے پاس ابھی تک ایک ہی ہے، اور میرے پاس اس کے سوا کوئی نہیں تھی۔ لیکن میں... دیکھیں، میں فورڈ کار بیچنے والا نہیں ہوں۔ اب، یہ اُسکی تشہیر نہیں ہے۔ سمجھے؟ لیکن مجھے یاد ہے کیسے وہ فوڑد... میرے ہم عمر بھائیوں کو پرانی ماڈل ٹی یاد ہوگی۔ یہ 1927 کی بات ہے۔ آپکو بہت اچھی طرح دیکھنا پڑتا تھا ورنہ جب آپ وہاں سے گزریں گے تو آپکو یوما نظر نہیں آئیگا۔ یہ بہت چھوٹا سا تھا، اور آپ تقریباً بڑھ چکے ہیں۔ لیکن، جس طرح میں اپنی فورڈ کار سے سفر کرتا تھا وہ تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی تھی، پندرہ میل فی گھنٹہ ایک طرف، اور پندرہ میل فی گھنٹہ دوسری طرف چلتی تھی۔ اسلئے، کُل ملا کر، میری رفتار تیس میل فی گھنٹہ ہوتی تھی، سارے راستے کے جمپ اور باقی چیزیں ملا کر۔ یوما بہت بڑا ہوگیا ہے۔

18 یہ جلالی کلیسیا ہے، اور، ہم۔ہم اُس جلالی ایمان کے کیلئے لڑ رہے ہیں۔

19 آپ کا شکریہ، بھائی، جس نے بھی یہ کیا ہے۔

20 یہ بھی بڑھ گیا ہے، اور، ہم اسکے لیے شکر گزار ہیں۔ خُداوند آپ سب کو

برکت دے۔

21 ہم اُمید کرتے ہیں، اگر آپ، ان میں سے کسی بھی، میٹنگ کے آس پاس یا قریب ہوں...مجھے اگلے اتوار، فینکس کے، ایک گروہ میں -میں کلام سنانا ہے۔ اور پھر اگلے اتوار فیلگ سٹاف میں۔ اور اگلے پیر، اکیس تاریخ کوٹیوسان میں، ایک ضیافت ہے۔ آپ سب کو مدعو کیا گیا ہے۔

22 اور، خُداوندکی مرضی ہوئی، تو میرے خیال سے میں ویسٹ ورڈ ہو ہوٹل بال روم میں، بھی منادی کرونگا۔ اسکا آغاز کونسی رات سے ہوگا؟ [کسی نے کہا، "یہ اتوار کی دوپہر ہے، جو کہ سترہ تاریخ ہے۔"-ایڈیٹر۔] اتوار کی دوپہر، سترہ کو، ایک چھوٹی بشارتی عبادت ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں، یہ گانے والے وہاں موجود ہونگے، اور ہماری مدد کے لیے ارد گرد ہونگے۔ اور پھر ہم وہاں بدھ تک رہیں گے۔ میرے خیال سے یہ اتوار کی دوپہر ہے۔ اور ہم ایسا ہی کرینگے کیونکہ ہم چرچز کے کسی بھی پروگرام میں مداخلت کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ پھر، پیر اور منگل، اور پھر بدھ کو ہم راما...ویسٹ...ہم رمادا ان، رمادا ان میں موجود ہونگے۔ اور پھر جمعرات سے ہم ویسٹ ورڈ ہو میں آغاز کرینگے۔ کیا ایسا ہی ہے؟

23 [بھائی کہتا ہے، "ویسٹ ورڈ ہو، اتوار، پیر، منگل۔ اور پھر ہم وہاں سے بدھ کے روز، رمادا ان جائیں گے، اور وہاں کنونشن تک رہیں گے۔"-

ایڈیٹر۔] کنونشن کا اہتمام، رمادا ان میں کیا گیا ہے۔ پس ہم آپکو وہاں ہر وقت خوش آمدید کہنے کیلئے تیار ہیں۔

24 اب، اس سے پہلے کہ ہم کتاب کو کھولیں، آئیں ایک لمحے کے لیے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور مصنف سے بات کرتے ہیں۔

25 اب، ہمارے سر خاک کی طرف جھکے ہوئے ہیں ٹھیک جہاں سے خُدا نے ہمیں لیا تھا، اور، اگر یسُوع دیر کرتا ہے، تو ہمیں کسی روز اسی راستے سے گزارنا پڑیگا۔ جب سے میں یہاں آیا ہوں، مجھے مشرق کی جانب سے ایک پیغام ملا ہے، یہ ایک بچاری خاتون ہے جسے میں جانتا ہوں...یہ ایک چھوٹی لڑکی ہے جسکا نام ایڈتھ رائٹ ہے۔ جو آج دوپہر، تین بجے، خُدا سے جا ملی ہے۔ اور ہمیں وہاں جانا ہے۔ اگر یہاں کوئی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے، تو کیا وہ اپنا ہاتھ خُدا کے لیے بلند کریگا۔ خُدا آپکو برکت دے۔

26 آسمانی باپ، جبکہ ہم اس اچھی رفاقت سے لطف اندوز ہوئے ہیں، گیتوں کے وسیلے، اوہ، میرا دل کس قدر خوش ہوا جب میں نے اُس گیت کو سنا، کیا یوحنا نے مجھے دیکھا تھا؟ اے باپ، میں بھروسہ رکھتا ہوں ہم سب وہاں ہونگے، ہم میں سے ہر ایک ہوگا۔ اور ہم نے اپنے سروں کو خاک کی طرف جھکایا ہوا ہے، اور ہم-ہم دُعا کرتے ہیں کہ-کہ تُو ہماری شکرگزاری کو قبول کر، اور ہماری توبہ، اور ایک دوسرے کے لیے ہماری دعا کو قبول فرما۔

27 اور اب ہم تیرے کلام کی طرف رجوع کرتے ہیں، جو اس عبادت کا مُقدس حصّہ ہے اور باقی حصّوں کے مقابلے میں-میں زیادہ پوتر ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس وقت ہم لوگوں کے ساتھ ڈیل کررہے ہیں، تاکہ انکی رہنمائی سچائی، مسیح اور کلام تک کرسکیں، جو کہ مسیح ہے۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے لیے اپنے کلام کو کھول دے۔ خُداوند، ہم-ہم ناکافی ہے، لیکن تُو ہر لحاظ سے کافی ہے۔ اسلئے میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہماری کمزور کوششوں کو برکت دے، اور ہونے دے آج رات ہم اپنے آپکو اور اپنے مقام کو خُدا کے کلام میں تلاش کریں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اور ہم تجھے جلال دیتے ہیں، اور ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

28 اب، یہاں آکر واقعی بہت اچھا لگ رہا ہے۔ میرے پاس چند نوٹس ہیں جن کا میں نے حوالہ دینا ہے، اورچند منٹوں میں دونگا، کیونکہ مجھے لگتا ہے ہمیں شام کو زیادہ دیر تک اس ہال میں رہنے کی اجازت نہیں ہے۔ اور، میں پینتی کاسٹل لوگوں میں، کچھ سست ہوں، آپ جانتے ہیں، میں، تھوڑا سست ہوں۔

29 مجھے یاد ہے۔ شاید، میں نے آپکو بتایا تھا۔ جب میں نے پہلی مرتبہ پینتی کاسٹل مناد کو دیکھا تھا، تو وہ سینٹ لوئس سے ریورنڈ رابرٹ ڈوہرٹی تھے۔ مجھے نہیں لگتا آپ میں سے بہت سارے لوگ اُنہیں جانتے ہیں۔ آپ نے

اُسکی چھوٹی بیٹی کی گواہی کتاب میں پڑھی ہوگی۔ وہ تھا-وہ تھا...اُسے سینٹ وائٹس ڈانس سے شفا ملی تھی، اور اُسے جواب دیا گیا تھا۔ اور پھر اس طرح میری پہلی بار پینتی کاسٹلوں سے ملاقات ہوئی تھی۔

30 اور، پھر، میں اُسے سننے گیا، اور-اور، میرے خُدایا، وہ-وہ واقعی منادی کرسکتا تھا۔ وہ...وہ کسی چیز کا انتظار بھی نہیں کرتا تھا۔ اور وہ تب تک وعظ کرتا رہتا جب تک سانس پھول نہیں جاتا، اور اُس کا چہرہ نیلا نہیں پڑ جاتا تھا، اور اُسکے گھٹنے اکٹھے جُڑ نہیں جاتے تھے، اور وہ تقریباً زمین پر گر نہیں جاتا تھا۔ اور وہ بس سانس لیتا تھا، پھر واپس آکر منادی کرنے لگ جاتا تھا، آپ شہر کے اُس پار سے، اُس کی آواز سن سکتے تھے۔ اور میں نے سوچا، ”میرے خُدایا، میں-میں اس قدر تیزی سے کلام سنا نہیں سکتا۔“

31 پس مجھے اپنا وقت لینا پسند ہے۔ میں تھوڑا سست ہوں، اور بزرگ، بھی ہورہا ہوں، آپ جانتے ہیں، میں آہستہ آہستہ آگے بڑھتا ہوں، اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اگلے چند منٹوں کے لیے میرا ساتھ دیں گے۔

32 لیکن ایک چیز یقینی ہے، جسے میں جانتا ہوں اور وہ ناکام نہیں ہوگی، اور وہ اُسکا کلام ہے۔ ”آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن اُسکا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔“ اب آئیں، اگر آپکے پاس بائبل ہے، تو یسعیاہ کی جانب بڑھتے ہیں، اور میں یسعیاہ کی کتاب کے، 53 ویں باب سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں

اسے بس تھوڑی دیر کیلئے سیاق و سباق، حاصل کرنے کے لیے، پڑھنا چاہتا ہوں۔

ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟...اور خُداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟

پر وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح، اور خشک زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے: نہ اُسکی کوئی شکل و صورت ہے نہ خوبصورتی؛ اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں، تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوں۔

وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود؛ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا،...لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛ اور اُس کی تحقیر کی گئی؛ اور ہم نے، اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔

تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں، اور ہمارے غموں کو برداشت کیا: پر ہم نے اُسے، خُدا کی طرف سے مارا کوٹا، اور ستایا ہوا سمجھا۔

حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛ اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس

پر سیاست ہوئی؛...تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔

ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے؛ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا؛ پر خُداوندنے... ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔

وہ ستایا گیا، تو بھی اُس نے برداشت کی، اور مُنہ نہ کھولا؛ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں، اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہوتی ہے،...اُسی طرح وہ خاموش رہا۔

وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے: پر اُسکے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا: اور... میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس کو مار پڑی۔

اور اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی، اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ موا؛ حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُسکے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔

لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے: اُس نے اُسے غمگین کیا؛ جب اُسکی جان گناہ کی قربانی کیلئے گزرانی جائے گی، تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا، اور اُسکی عمر دراز ہوگی، اور خُداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ

سے پوری ہوگی۔

اپنی جان ہی کا دکھ اٹھا کر وہ اُسے -اُسے دیکھے گا، اور سیر ہوگا:
اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راست باز ٹھہراے
گا؛ کیونکہ وہ اُنکی بدکرداری خود اٹھالے گا۔

اس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصّہ دوں گا، اور وہ لُوٹ کا
مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لے گا؛ کیونکہ اُس نے... اپنی جان
موت کے لئے انڈیل دی: اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا؛
تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اٹھالئے، اور خطاکاروں کی شفاعت
کی۔

33 میں یہ کہنا چاہتا ہوں، اور بس ایک چھوٹا سا متن لینا چاہتا ہوں۔ میں یہاں سے اپنا متن لینا چاہتا ہوں، جسکا عنوان ہے: خُدا کا شناخت شدہ شاہکار۔

34 اب، یہ-یہ-یہ پڑھنے کے لیے ایک اچھا متن ہے، تاکہ اپنے شاہکار کو چُنا جاسکے۔ لیکن جب ہم اسکی جانب دیکھتے ہیں، تو ہم یہ سوچتے ہیں، کہ یہ ایک شاہکار کے علاوہ باقی سب کچھ ہوسکتا ہے، کیونکہ لکھا ہے، "ہم نے اپنے چہروں کو اُس سے چھپا لیا، کیونکہ اُس میں ایسا کوئی حُسن و جمال نہیں تھا جسکے ہم مشتاق ہوں۔" اور بہت مرتبہ، جسے ہم شاہکار کہتے ہیں، خُدا کا اُس سے

کچھ لینا دینا نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ، انسان کی حکمت خُدا کی نظر میں بیوقوفی ہے، لیکن خُدا کی بیوقوفی انسان کی تمام حکمت سے زیادہ عقلمندی ہے۔

35 اور ہم یہاں دیکھتے ہیں، کہ خُدا نے ہمیں یہاں کسی چیز کی تصویر دکھائی ہے۔ اور میں اُس تصویر کو آپکے سامنے لانے کی کوشش کروں گا، اور مجھے اندازہ ہے شاید یہ ہم میں سے بہتوں کے ساتھ ملاقات کا آخری موقع ہو۔ شاید ہم اسکے بعد ایک دوسرے کو کبھی دیکھ نہ پائیں۔ لہذا، اگر ہم اس مقصد کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں، کہ ہمیں دیکھا نہ جائے اور نہ ہی ہمیں سنا جائے...

36 لیکن ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کی ہے ہمیں آج رات شاندار کھانا پیش کیا گیا تھا، اور میز کے چوگرد، ہم نے اپنے جسمانی بدنوں کو غذا دی تھی، اور اب ہم پسند کرینگے کہ خُدا ہماری رُوحوں کو پوشیدہ من سے سیر کرے۔ اُسکی طرف سے اس کھانے کی اجازت صرف اُن کاہنوں کو ہوتی تھی جو پاک ترین مقام میں داخل ہوتے تھے۔

37 اور اگر ہم غور کریں، تو آج رات، ہماری-ہماری سٹیک کمال تھی، مجھے نہیں لگتا میں-میں اب تک جتنی بھی ضیافتوں میں گیا ہوں، اور جتنی بھی جگہوں پر میں نے عبادتیں لی ہیں، کوئی بھی آج رات جیسی ہو، جہاں میں نے اتنا عمدہ سٹیک کا ٹکڑا کھایا ہو جو انہوں نے آج رات پیش کیا تھا۔ اب، آپ دیکھیں، کیونکہ ہم نے یہ کھایا تھا؛ اور ہمارے زندہ رہنے کے لیے، کسی چیز کو

مرنا پڑا تھا تاکہ ہم اس رفاقت کے وقت سے لطف اندوز ہو سکیں، اور اپنی زندگیوں کو برقرار رکھ سکیں۔

38 زیادہ دیر نہیں گزری، میں ایک سبزی خور سے بات کررہا تھا، اور اُس نے مجھ سے کہا، "خیر، میں-میں آپکے ساتھ متفق نہیں ہوں۔" خیر، اُس-اُس نے مجھے ایک خط بھیجا، اور وہ مجھ سے ذاتی طور پر ملنا چاہتا تھا۔ اور اُس نے کہا، "بھائی برینہم، میں نے ہمیشہ آپکو ایک مُقدس آدمی سمجھا ہے۔" لیکن کہا، "جب آپ نے بولا کہ آپ نے ناشتے میں ہیم اور انڈے کھائے ہیں،" کہا، "اس-اس چیز نے مجھے مایوس کردیا۔"

39 خیر، دیکھیں، میں اُسکے راستہ میں روکاٹ نہیں ڈالونگا۔ اب، یہ اُسکا ایمان رکھنے کا طریقہ ہے۔ لیکن میں نے کہا، "دیکھیں، جناب، اگر میں کھاؤنگا نہیں، تو میں مرجاؤنگا۔"

40 اُس نے کہا، "لیکن، آپ دیکھیں، آپ سور کھاتے ہیں، اور-اور ایک مرغی کو ذبح کرتے ہیں۔"

41 میں نے کہا، "جناب، ہم صرف مُردہ مادے سے ہی زندہ رہتے ہیں۔ مجھے نہیں پرواہ آپ کیا کھاتے ہیں۔ آپ سبزیاں کھاتے ہیں۔ آپ کھاتے ہیں۔ پس جب آپ روٹی کھاتے ہیں، تو گندم مرتی ہے۔ اگر آپ مکئی کھاتے ہیں، تو مکئی مرتی ہے۔ اگر آپ پھلیاں کھاتے ہیں، تو پھلیاں مرتی ہیں۔"

42 آپ جو کچھ بھی کھاتے ہیں، آپ جسمانی طور پر صرف اس لیے زندہ ہیں کیونکہ کسی چیز کو آپکے لیے مرنا پڑا ہے تاکہ آپ زندہ رہ سکیں۔ اب، آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں، آپ دودھ پیتے ہیں، یا بیکٹیریا، یا جو کچھ بھی ہوتا ہے، آپ مُردہ مادے پر ہی گزارا کرتے ہیں۔ اور یہ صرف اس بات کا ثبوت ہے، کہ اگر ہمیں یہ قدرتی زندگی گزارنی ہے، تو ہم یہ مردہ مادّے کے ذریعے ہی گزار سکتے ہیں، اسی طرح کوئی ہمارے لئے مرا ہے تاکہ ہم ابدی زندگی حاصل کریں۔ اور وہ یسُوع مسیح ہے، جسے خُدا نے ہمارے فدیے کے لئے دیا تھا۔

43 اور اب، جب میں پہلی مرتبہ پینتی کاسٹل لوگوں سے ملا، تو-تو میں کیلیفورنیا گیا، جو کہ دریا کے پار، اس ریاست سے ملی ہوئی ہے۔ اور میں لاس اینجلس میں تھا۔ مجھے کبھی بھی اُس مشہور خاتون خادم، مسز سیمپل...ایمی سیمپل میک فیرسن کے دنوں میں رہنے کا موقع نہیں ملا۔ لیکن میری ملاقات اُسکے بیٹے، رولف سے ہوئی، جو کہ ایک اچھا مسیحی ہے، اور-اور اُسکی بیوی اور فیملی بھی بالکل ویسی ہے۔ وہ یقینی طور پر پیار کرنے والے لوگ ہیں، اور ڈاکٹر ٹیفورڈ اور بہت سا عملہ وہاں اینجلس ٹیمپل میں موجود تھا۔ اور میں نے وہاں پینتی کاسٹل کی جوبلی پر منادی کی تھی، وہاں پچاس سالہ جوبلی تھی، یہ کچھ سال پہلے کی بات ہے، اور یقینی طور پر ایک بہت اچھا وقت تھا۔

44 تو اُس عورت کے حوالے سے، جس نے اپنی پوری کوشش کرکے ایک

مثال قائم کی تھی، اور-اور اُس نے اُس چیز کو پیش کیا جو اُسکے دل میں تھی، پس میں اُسے خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے فارسٹ لان میں اُسکی قبر پر گیا۔ اور میں وہاں اپنی ٹوپی اُتار کر کھڑا ہوا تھا، اور-اور اپنے سر کو جھکائے خُدا کا اُس چھوٹی خادمہ کی باوقار زندگی کے لیے شکریہ ادا کررہا تھا، پھر مجھے اُس عملے کی جانب سے پوچھا گیا جنکے ساتھ میں گیا تھا، وہ ایک منادوں کا گروہ تھا، اگر میں...کیا آپ پورے فارسٹ لان کا دورہ کرنا پسند کریں گے۔ اور وہاں مُردہ خانہ کے اندر، یا جو کچھ بھی آپ اسے کہتے ہیں، میں وہاں رکھے ہوئے مختلف ڈیزائن کو دیکھ رہا تھا، اور میں نے وہاں خُداوند کے عشا کو بھی دیکھا، اور وہیں کھڑا رہا۔ اور آپ میں سے بہتوں نے اس پر غور کیا ہوگا، اُنہوں نے آخری کھانے پر، لاٹیں لگائی ہوئی تھیں، اور آپ نے یہ کہانی سنی ہوگی۔

45 لیکن میں نے وہاں جو سب سے زیادہ شاندار چیزیں دیکھیں اُن میں سے ایک، میرے خیال سے وہ مشرق کی جانب تھی، جیسے ہی آپ دروازے سے داخل ہوتے ہیں۔ وہاں موسیٰ کا ایک-ایک مجسمہ رکھا ہوا تھا، جو مائیکل اینجلو کی زندگی کا شاہکار تھا، میرے خیال سے یہی تھا، یہ وہ مجسمہ تھا...شاید میں مجسمہ ساز کو لے کر غلط ہوسکتا ہوں، لیکن میرا خیال ہے یہی ہے، مائیکل اینجلو، یہ-یہ...یہی وہ عظیم مجسمہ ساز تھا، جس نے، موسیٰ کی تصویر کو تراشا تھا۔ اور جب وہ گائیڈ ہمیں لیکر جارہا تھا، تو-تو چلتے چلتے وہ اس کی وضاحت کررہا تھا،

اُس نے کہا کہ یہ اُن عظیم ترین شاہکاروں میں سے ایک ہے جسے مائیکل اینجلو نے بنایا تھا۔ اور کہا اُس کی زندگی کا زیادہ تر حصّہ، سخت محنت میں گزرا تھا۔

46 پھر میں نے غور کیا، میرے خیال سے، یہ اُسکے دائیں گھٹنے پر تھا۔ مجسمہ بالکل کامل، اور برابر نظر آرہا تھا، اور موسیٰ کے ہاتھ میں شریعت کی لوحیں تھیں اور اُسکی لمبی داڑھی تھی۔ اور یہ، ظاہری طور پر، مائیکل اینجلو کا ذہنی تصور تھا، کہ موسیٰ کو کیسا دکھائی دینا چاہیے تھا۔ اگرچہ اُس نے پہلے کبھی بھی اُسکی تصویر نہیں دیکھی تھی، لیکن، یہ اُسکے ذہن میں تھی، اور اُس نے اُسی چیز کو بنایا جو اُسکی سوچ میں تھی کہ موسیٰ کیسا نظر آنا چاہیے۔

47 اور کہانی اسی طرح آگے چلتی گئی، جیسے ہی-ہی اُس نے مجسمے کو ختم کرلیا، اور اُسے تراش کر بالکل کامل بنادیا، تو وہ اپنا کام دیکھنے کے لیے پیچھے ہٹا۔ اور وہ اتنا متاثر ہوا، کہ اُسے یہ محسوس ہونے لگا...جو کچھ اُسکے ذہن میں تھا، وہ اُس نے اپنے ہاتھوں سے بنا لیا ہے۔ وہ بالکل اُس جیسا دِکھ رہا تھا، جس کا اُس نے اتنے سال انتظار کِیا تھا، یہاں تک کہ وہ اُس مجسمے سے اتنا متاثر ہوا، کہ اُس نے اُسکے گھٹنے پر چوٹ ماردی اور زور سے کہا، "بول!" اور موسیٰ کی ٹانگ گھٹنے سے-سے -سے، ابھی تک ٹوٹی ہوئی ہے، جہاں مائیکل اینجلو نے متاثر ہوکر، اپنے ہتھوڑے سے چوٹ ماری تھی۔

48 دیکھیں، ابتدا ہی سے، اُس کے اندر کچھ تھا، اُس نے ذہنی طور پر ایک

تصویر بنائی کہ اُس کے خیال سے موسیٰ کو کیسا دکھنا چاہیے۔ اور جب اُس نے اپنے سامنے اُسکی عکاسی دیکھی، تو وہ بالکل وہی چیز تھی جو اُسکے ذہن میں تھی، جو اُس نے سوچی تھی کہ موسیٰ کو کیسا نظر آنا چاہیے؛ اور وہ اپنی رویا کے ساتھ سالوں سال سے کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے گرینائٹ پتھر کا بڑا ٹکڑا لیا، اور تھوڑا یہاں سے تراشا اور تھوڑا وہاں سے، اور اُسے نشان لگا دیا، 'کیونکہ اُسے بالکل ٹھیک نظر آنا تھا۔ اور جب وہ اُسکے سامنے بالکل مکمل ہوگیا، تو۔ تو اُس نے اُس عکاسی کو دیکھا جو اُسکے ذہن میں تھی۔ اور اسی چیز نے اُسے متاثر کیا، اور اُس نے مجسمے کو مارا، اور وہ چلا اُٹھا، ''بول!'' اُسکے تمام سالوں کی محنت رنگ لے آئی تھی۔ اُسکا عظیم شاہکار مکمل ہوچکا تھا۔

49 اب ہم اسے دیکھتے ہیں، اور میں- میں نے وہاں سے ایک تحریک حاصل کی، 'کیونکہ میں نے سوچا، یقینی طور پر، ٹانگ پر جو نشان ہے، میرے لیے، یہی چیز، اسے ایک شاہکار بناتی ہے۔ کیونکہ، دیکھیں، اگر یہ صرف کوئی اور تصویر ہوتی، یا موسیٰ کی کوئی اور چیز ہوتی، یا کسی قسم کی شکل ہوتی جس کا کسی آدمی نے تصور کیا تھا۔ دیکھیں، وہ آدمی جو کام کر رہا تھا، اُس نے اُسے اتنا مطمئن کر دیا تھا یہاں تک کہ اُس نے اُسے مارا۔ اور اُس چوٹ کے نشان نے اُسے میرے لیے شاہکار بنا دیا۔ کیونکہ اُس نے بالکل اُس تصور کی عکاسی کی جو اُسکے ذہن میں تھی کہ موسیٰ کو کیسا نظر آنا چاہیے۔

50 اوہ، میں وہاں کھڑا رہا۔ مجھے وہاں سے چند منٹوں کے لیے جانا پڑا، تاکہ یہ- یہ تصور کرسکوں کہ یہ مجسمہ اُسکے لیے کیا معنی رکھتا تھا، اور-اور وہ میرے لیے اُس وقت کیا معنی رکھتا تھا۔ پھر یہ بات میرے ذہن میں آئی، کہ میں اسکے متعلق آپ لوگوں سے بات کرونگا۔

51 آئیں اپنے خیالات اب مائیکل اینجلو کی طرف سے ہٹا کر، عظیم مجسمہ ساز، قادرِ مطلق خُدا کی طرف لگاتے ہیں، جس نے، شروع میں، ایک دن یا دن کے طلوع ہونے سے پہلے، 'اس سے پہلے کوئی ایٹم یا کوئی مالیکیول ہوتا، خُدا، اُس کے ذہن میں، ایک آدمی تھا، اُس آدمی کو کیسا نظر آنا چاہیے، اُسے کیسا ہونا چاہیے، اور اُسے کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔ اور وہ چاہتا تھا کہ انسان اُس کا حصّہ ہو، "لہذا اُس نے انسان کو اپنی صورت پرپیدا کیا، اور خُدا کی شبیہ پر انسان کو پیدا کیا گیا،" اوہ، ابتدا میں، جب خُدا نے، اپنے شاہکار کو بنایا، ایک ایسی چیز کو بنایا جو اُسکے خیالات کی عکاسی کرتی تھی۔

52 یاد رکھیں، ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور ہمارے... یہاں تک کہ ہمارے نام اور ہمارے خیالات بھی بنائے عالم سے پیشتر خُدا کے ساتھ تھے۔ کیونکہ اب ہم ابدی زندگی کے مالک ہیں۔ اور ایسا کرنے کے لیے، ہمیں خُدا کا حصّہ بننا پڑا۔ اسلئے ہمیں اُس کی سوچ میں ہونا چاہیے، 'کیونکہ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، اور اس زندگی کے لئے ہم پہلے سے مقرر کئے

گئے تھے۔ " اور ہمارے نام بھی دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے برّہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے تھے، " مکاشفہ کے مطابق یہی بات ہے۔ اب، دیکھیں ہم خُدا کی سوچ میں تھے، اسی لیے ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، 'کیونکہ اُس نے فرمایا، اور ہم وجود میں آ گئے۔ اور کلام بس سوچ کا اظہار ہے۔ خُدا نے ہمیں، شروع میں، اپنے خیالات میں رکھا ہوا تھا۔

53 اب، جب اُس نے آدم کو بنایا تھا، وہ پہلا آدمی تھا، اور وہ بالکل کامل تھا۔ وہ بالکل خُدا کی مانند نظر آتا تھا۔ خُدا، عظیم رُوحُ القُدس ہے، جس نے زمین پر سایہ ڈالا، اور وہ...یعنی پرندے، اور، جانور وجود میں آ گئے، اور مختلف چیزیں، مزید اُس کی شکل میں آتی رہیں جو وہ سوچ رہا تھا۔یہاں، تک کہ آخرکار ایک ایسی جنس وجود میں آ گئی، جو بالکل اُس ذات کی طرح یعنی خُدا کی طرح تھی، جو غور و فکر کر سکتی تھی۔ خُدا موجود تھا، یا، انسان خُدا کی صورت پر پیدا کیا گیا تھا۔ پھر، اُس نے اُسے اُس عظیم باغ میں رکھا، جیسا کہ مائیکل اینجلو نے اپنی عظیم زندگی کا کام، تمام عظیم مجسمہ سازوں کو پیش کیا تھا، خُدا نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی محنت کو باغ عدن میں رکھا، اور اُسکے لیے ایک مددگار بنایا۔ یہ خُدا کے لیے ایک-ایک-ایک مکمل اطمینان کا وقت تھا، یہاں تک کہ اُس نے آرام کیا۔ وہ بس آرام کر رہا تھا۔ کیونکہ اُسکا کام ختم ہو چکا تھا۔

پھر دشمن کی، افسوسناک کہانی شروع ہوتی ہے۔

54 اب غور کریں۔ ایک بات ہے جو میں چاہتا ہوں آپ اپنے ذہن میں رکھیں، خُدا نے اُس آدمی کو حفاظت میں رکھا تھا۔ اُس نے اُسے... اُس نے اُسے اپنے کلام کی حفاظت میں رکھا تھا، کیونکہ اُس نے اُنہیں بتایا تھا، کہ وہ کیا کرسکتے ہیں اور کیا نہیں کرسکتے۔

55 اور یہی وہ بنیاد ہے جس پر ہم آج قائم ہیں، ہم کیا کر سکتے ہیں، اور ہم کیا نہیں کر سکتے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم کتنے اچھے ہیں، یا ہم کتنا چرچ جاتے ہیں، یا یہ کرتے ہیں، ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ دیکھیں؟ یہ ضروری ہے۔

56 اور خُدا نے آدم کو بتایا کہ وہ کیا کرسکتا ہے اور کیا نہیں کرسکتا۔ اُس نے اُسے اپنے کلام کے پیچھے رکھا ہوا تھا۔

57 اور پھر دشمن دھوکے سے داخل ہوا، اور خُدا کے کلام کی دیواروں سے، رینگتا ہوا اندر آگیا، 'کیونکہ اُسکے لیے دروازہ کھولا گیا تھا، اور اُس نے اُس تصویر کو، گناہ سے داغدار کردیا۔ یہ سب سے افسوسناک کہانیوں میں سے ایک ہے۔

58 ذرا سوچیں، انسان اپنے خالق کی صورت پر بنایا گیا تھا، اور اُسے ایک دیوار دی گئی تھی جسکے پیچھے اُسے کھڑے رہنا تھا، اور وہ کلام کبھی ناکام نہیں ہوسکتا تھا۔ یہی-یہی مسیحی اُمید ہے۔ یہی-یہی اُسکی ڈھال ہے۔ یہی

اُسکا ہتھیار ہے۔ یہی آج کے دن اُسکی چٹان ہے، یہی ہے، اور ہر ایک ایماندار کو؛ کلام کے پیچھے رہنا چاہیے۔

59 اب، آپکو اسکے پیچھے سے کبھی نہیں جانا چاہیے۔ جب آپ اسکے پیچھے سے ہٹ جاتے ہیں، آپ، دشمن کے لیے دروازے کھول دیتے ہیں، جب آپ کہتے ہیں، "اوہ، ٹھیک ہے، آپ تھوڑا یہ کر سکتے ہیں، اور تھوڑا وہ کر سکتے ہیں۔" خُدا چاہتا ہے کہ آپ خود کو ہر اُس چیز سے الگ کر لیں جسے گناہ کہا جاتا ہے۔ مکمل طور پر اپنے آپکو، اُس کے لیے وقف کر دیں۔

60 وہ آپکی زندگی میں کوئی مقصد رکھتا ہے، اور اس زمین پر کوئی بھی، شخص آپکی جگہ نہیں لے سکتا ہے۔ خُدا کے پاس آپکے لیے کچھ ہے۔ آپکو اُسی کیلئے بنایا گیا ہے۔ آپکو اُسی مقصد کے لیے بنایا گیا ہے۔ کیونکہ خُدا اپنے کام میں خود مختار ہے۔ وہ یہاں تک کہ... مختلف کام کرتا ہے۔ ہم ایک دوسرے سے، مختلف ہیں۔

61 ہم جانوروں کی زندگی پر غور کرتے ہیں۔ ہم جانوروں کی زندگی میں، دیکھتے ہیں، ایک ایسا جانور ہے، جسے خُدا نے بوجھ اٹھانے والا جانور بنایا ہے، جیسے کہ گھوڑا ہے، اور-اور اُسے کام کرنا پڑتا ہے۔ اور گائے ایک قربانی کا جانور ہے۔ اور، دیکھیں، شیر اور-اور چیتا بغیر کسی محنت یا مشقت کے جنگل میں گھومتے ہیں۔ اُس نے ہاتھی جیسا ایک بہت بڑا جانور بنایا ہے، اور پھر چوہے

جیسا ایک چھوٹا سا جانور بھی بنایا ہے۔ اب، کون ہے جو خُدا کو بتا سکتا ہے کہ کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے؟ وہ اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے۔

62 اور اُس نے پہاڑوں کو بنایا ہے۔ اُس نے ریگستانوں کو بنایا ہے۔ اُس- اُس نے سمندروں کو بنایا ہے۔ اُس نے میدانوں کو بنایا ہے۔ اُس نے مختلف قسم کے درخت بنائے ہیں، اخروٹ کا پیڑ، کھجور کا پیڑ، اور- اور باقی چیزیں بنائی ہیں۔ وہ ایسا کرتا ہے۔

63 اُس نے آدمیوں کو مختلف بنایا ہے۔ اور ہم میں سے، ہر ایک کو، مختلف مقام دیا ہے۔ اور کھجور کا پیڑ کبھی اخروٹ کا پیڑ نہیں ہو سکتا ہے۔ اخروٹ کا درخت کبھی کھجور کا درخت نہیں ہو سکتا ہے۔ آپکی جگہ کوئی بھی نہیں لے سکتا ہے، اور آپکو کسی کی جگہ لینے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ، آپ خُدا کے نزدیک، ایک ذاتی فرد ہیں، اور خُدا نے آپکو کسی مقصد کے لیے رکھا ہوا ہے۔ اُسی نے آپکو بنایا ہے۔ آپ کہتے ہیں، "اُس نے ایسا کیوں کیا ہے؟" کیونکہ وہ خود مختار ہے۔ اُسکے پاس اس طرح کا ہونے کی ایک وجہ ہے۔

لیکن ہمیں معلوم ہے ہم سب کلام کی حفاظت میں ہیں۔

64 آسمان میں، ہم آسمانی بدنوں کو دیکھتے ہیں۔ بائبل یہاں تک بھی کہتی ہے ایک ستارہ دوسرے سے مختلف ہے۔ سیریس اور باقی دوسرے بھی ہیں۔ اور مریخ اور مشتری، اور باقی بھی ہیں، یہ سب ایک دوسرے سے مختلف

ہیں۔ سورج چاند سے مختلف ہے، اور چاند ستاروں سے مختلف ہے۔ اور پھر فرشتے ہیں، جیسا کہ، سرافیم اور کروبی ہیں، اور فرشتے اور عظیم فرشتے ہیں، ان-ان سب کے درجے ہیں۔ اور آنے والی نئی دُنیا میں، زمین کے بادشاہ اپنا اپنا اعزاز شہر میں لاتے ہیں۔

65 ہم ہمیشہ بالکل اسی طرح ہی رہیں گے۔ کیونکہ، خُدا سیئرز اینڈ روبک ہار مونی ہاؤس نہیں ہے۔ وہ ورائٹی کا خُدا ہے۔ وہ ایک کو ایک طرح بناتا ہے، اور دوسرے کو دوسری طرح۔ لیکن ہمیں اُسکی خدمت اُس طریقے سے کرنی چاہیے جس طریقے سے خُدا نے ہمیں پیدا کیا ہے، اور خوش رہ کر، اُسکے کلام کے پیچھے رہنا چاہیے۔ اور اسی طریقے سے خُدا نے کیا تھا۔

66 لیکن ہم دیکھتے ہیں، دشمن بھی اس کلام کے ذریعے وہاں پہنچ گیا، اور اُس نے خُدا، کی دستکاری کو بگاڑ دیا۔ اور بالکل وہی کام وہ اب کر رہا ہے۔ وہ اُس ہنر مندی کے ساتھ اندر گھس رہا ہے، دشمن ہمیں، ورلڈ کونسل آف چرچز میں دھکیلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور انسان...دیکھیں، انسان ایک دوسرے سے متفق نہیں ہوسکتا، اور ہم پوری دُنیا کو ایک انسان کے ساتھ متفق کیسے کرینگے؟ اور جیسے ہی آپ ایسا کرتے ہیں...

67 ہمارے پاس ایک ہے جسکے ساتھ ہمیں متفق ہونا چاہیے، اور وہ خُدا ہے۔ ”اور ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

" اور کلام خُدا ہے، اور ہمیشہ خُدا رہے گا، کیونکہ خُدا اپنے کلام میں رہتا ہے۔ "اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،" خُدا کے بیٹے کی صورت میں۔

68 اب ہم دیکھتے ہیں، کہ، اُس نے اس بڑی خرابی کو دیکھا، ایسا لگتا ہے، اگر یہ آپ اور میں ہوتے، اور ہم نے اتنی محنت کی ہوتی اور اتنا وقت لگایا ہوتا، تو ہم اُس چیز کو اسی طرح رہنے دیتے اور آگے بڑھنے دیتے، لیکن، خُدا ایسا نہیں کرتا، وہ اپنے کام کو برباد کرنا نہیں چاہتا تھا۔ یہی خُدا کی محبت ہے۔ کوئی حیرت کی بات نہیں شاعر نے کہا ہے:

اگر ہمارا سمندر سیاہی ہوتا،
اور اگر سارے آسمان کاغذ کے ہوتے؛
اور زمین کا ہر تنکا قلم ہوتا،
اور پیشے کے لحاظ سے ہر انسان ایک کاتب ہوتا؛
اور خُدا کی محبت کو لکھا جاتا
تو سمندر خشک ہو جاتا؛
کیا اس طومار میں سب کچھ سما سکتا،
جبکہ یہ آسمان سے آسمان تک پھیلا ہوا ہے۔

69 خُدا کی محبت کو دیکھیں! انسان گِر گیا اور دشمن کے لیے جان بوجھ کر دروازہ کھول دیا، وہ اندر آگیا اور اُس نے اُسے خراب کردیا، اور موت اندر

داخل ہوگئی، تو بھی خُدا نہیں چاہتا تھا کہ وہ شکست کھائے۔ وہ نیچے آیا اور پھر سے سب کچھ شروع کر دیا۔ وہ اُس آدمی کو دوبارہ بنانے جا رہا تھا۔

70 اُس نے آدم کو ایک عہد میں رکھا تھا، "یہ کرنا ہے، اور یہ نہیں کرنا ہے؛ یہ، اور وہ نہیں کرنا ہے؛ چھونا نہیں، پکڑنا نہیں، چکھنا نہیں۔"

71 لیکن ہم دیکھتے ہیں جب اُس نے دوبارہ شروع کیا تو اُس نے ابرہام سے۔ سے آغاز کیا۔ اور ابرہام میں، اُس نے اُسکے ساتھ ایک غیر مشروط عہد کا آغاز کیا۔ یہ نہیں " اگر آپ چاہیں۔" "بلکہ میں نے یہ کردیا ہے۔ میں نے یہ دے دی ہے۔ میں نے تجھے، اور تیری نسل کو، اور تیرے بعد، آنے والی نسل کو برکت دے دی ہے۔" یہ ایک غیر مشروط عہد تھا اُس نے ابرہام سے آغاز کیا، اُس کی کاریگری دوبارہ شروع ہوئی، اور اب اُس کے غیر مشروط عہد کے ساتھ تھی۔ پھر، ہم دیکھتے ہیں، اُس نے ابرہام کو بنیاد بنا کر اُس سے عہد کیا، اور اُس کے ساتھ وعدہ کیا، اور غیر مشروط عہد باندھا۔

72 پھر وہ بزرگوں کے پاس آیا، ہم عہد نامہ قدیم میں، آگے بڑھتے ہوئے، اگلی نسل کو دیکھتے ہیں۔ یہاں اُس نے اپنے کام کی بنیاد کو ظاہر کیا۔ اب ہمارے پاس ابرہام، اضحاق، یعقوب، اور یوسف ہیں؛ یہ چار بزرگ ہیں۔

73 اب، ابرہام ایمان کے کام کی، یعنی ایمان کی نمائندگی کرتا ہے، 'کیونکہ ابرہام ایک ایمان تھا۔ اُس کا بڑا ایمان تھا، کیونکہ، "وہ خُدا کے وعدے پر،

بے اعتقادی کے ذریعے لڑکھڑایا نہیں تھا۔" جب، ہم کہتے ہیں، "حالت بہت نازک ہے،" تب ہر ایک چیز اُسکے خلاف تھی، اور وہ خُدا میں مضبوطی سے قائم تھا۔

74 پھر ہمارے پاس اضحاق ہے، جو کہ اُسکا پیارا بیٹا تھا، جو محبت کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ، ابرہام خُدا کی مثال تھا، اور اضحاق قربانی کے لیےپیش کیا گیا تھا، یہ پیدایش 22 میں ہے، ہم دیکھتے ہیں اُس نے لکڑی کو پہاڑ کی چوٹی تک اُٹھایا، اور ہر چیز نے مسیح کی نمائندگی کی، اور اُسکی پیشنگوئی کی۔ اور پھر مینڈھا آیا اور اُسکی جگہ قربان کیا گیا۔

اب یہ ایمان کے ساتھ، محبت تھی۔

75 اور پھر یعقوب ہے، جسکا مطلب ہے "سازش کرنے والا،" ایک دھوکہ دینے والا۔ اور ہم یہ محسوس کرتے ہیں یعقوب کی زندگی حقیقت میں فضل کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ ہر وقت، یعقوب کے ساتھ، خُدا کا فضل تھا۔

76 پھر یوسف آتا ہے۔ اور یوسف کے خلاف کچھ بھی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ کامل تھا۔ خُدا کا نبی جو اپنے بھائیوں میں سے نکلا تھا۔ اور کسی وجہ کے بغیر، اُس سے نفرت کی گئی، اور اُسے بیچ دیا گیا۔ اور ہر ایک لحاظ سے، اُسکی زندگی نے یسُوع مسیح کی زندگی کی پیشنگوئی کی۔ "وہ اپنوں میں آیا، اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔" یوسف کے بھائیوں نے اُس سے نفرت کی،

اور اُسے کھائی میں پھینک دیا، اور بظاہر وہ مُردہ سمجھا گیا؛ اُسے باہر نکالا گیا، اور وہ فرعون کے دہنے ہاتھ سربلند کیا گیا۔ اور جب وہ تخت کو چھوڑتا تھا، تو وہ نرسینگے بجاتے تھے، یہ جانتے تھے، اور ہر ایک گھٹنا، یوسف کے سامنے جھکتا تھا۔

77 ہم دیکھتے ہیں یسُوع تقریباً اُسی قیمت پر بیچا گیا جس پر یوسف بیچا گیا تھا۔ اُسے-اُسے بھی قبر سے اُٹھایا گیا؛ اور وہ آسمان پر چڑھ گیا؛ اور خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھ گیا۔ اور جب وہ اُس مقام سے آئے گا، "تو نرسینگا پھونکا جائے گا، اور ہر ایک گھٹنا جھک جائے گا، اور ہر ایک زبان اُسکے سامنے اقرار کریگی،" یہ کاملیت ہے۔

یہ ایمان، محبت، فضل، اور کاملیت ہے۔

78 اسکے بعد جسم کا کام، اس عظیم مجسمہ پر آتا ہے۔ اُس نے بدن کا کام نبیوں کے ذریعے کیا۔ نبی بدن پر کام کرتے تھے۔

79 پھر آخر میں اس عظیم بدن کا سر آیا، جو کہ خود مسیح تھا۔ تمام نبیوں نے اُسکی پیشنگوئی کی تھی۔ تمام بنیادی کاموں نے اُسکی پیشن گوئی کی تھی۔ ٹھیک باغ عدن سے لے کر، اُس وقت سے لیکر جب اُس نے آغاز کیا تھا، "میں تیری نسل اور سانپ کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔" اور ہم دیکھتے ہیں اُس نے یہاں سے آغاز کیا، اور ٹھیک بزرگوں سے-سے ہوتے ہوئے نبیوں

تک، آگیا۔ ایک بار پھر سے اُس نے اپنے عکس کو دیکھا، جب عورت کے بطن سے، زمین پر ایک مرد پیدا ہوا، جو کہ خُدا کا شاہکار تھا۔ وہ خُدا کا بیٹا، یسوع مسیح تھا۔ اور اس کی وجہ یہ تھی، کہ وہ مکمل طور پر کلام تھا۔

80 "ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔"

81 اب ہم اُس میں ایک کامل شاہکار کی عکاسی دیکھتے ہیں۔ وہ کامل خُدا کی طرح تھا، یہاں تک کہ، اُس نے کہا، "اگر میں اپنے باپ جیسے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔ اگرچہ تم... تم میرا یقین نہیں کرتے؟ تو کاموں کا یقین کرو، کیونکہ یہ تمہیں گواہی دیتے ہیں، کہ میں کون ہوں۔" میں اسے پسند کرتا ہوں۔ دیکھیں؟ اُس نے کہا، "اگر تم میرا یقین نہیں کرتے..."

اُنہوں نے کہا، "تُو ایک انسان ہو کر، اپنے آپکو خُدا کے برابر بناتا ہے۔"

82 اُس نے کہا، "اگر تم میرا یقین نہیں کرتے، تو اُن کاموں کا کرو جو میں کرتا ہوں۔ اور اگر میں اُس کے کام نہ کروں جس نے مجھے بھیجا ہے، تو تمہیں مجھ پر یقین کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

83 پس ہر مسیحی کو، آج، یہی گواہی دینی چاہیے۔ اگر اس وعدہ شدہ کلامِ خُدا میں، ہماری زندگیاں بالکل ویسی نہ ہوں جیسی کلام نے بیان کی ہیں، اور پھر

اگر ہم نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں تو ہمیں خود کو مسیحی کہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یسُوع نے، مرقس 16 میں کہا، "ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔" دیکھیں؟ نہ کہ "شاید اُن کے درمیان ہوں؛ ہونے چاہئیں؛ غالباً ہوں گے۔" بلکہ اُن کے درمیان ہوں گے۔ یہ وہ مجسمہ ساز ہے جس نے ہمیں بنایا ہے۔ یہ وہ کلیسیا ہے جسے اُس نے تراشا ہے۔ یہ۔ یہ مسیح کا بدن ہے۔

84 اب ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے اسکی مکمل عکاسی کی۔ مجسمہ ساز کے پاس اب کلام دوبارہ شاہکار میں جھلک رہا تھا، جسے اُسکا بیٹا، خُدا، اعمانوایل کہا جاتا ہے۔ بس سوچیں، ایک شخص اتنا فرمانبردار تھا کہ خُدا نے خود کو اُس میں، یعنی اُس جسم میں ظاہر کیا، اور وہ، اور خُدا دونوں ایک ہو گئے۔ "میں اور باپ ایک ہیں۔ باپ مجھ میں رہتا ہے۔ اور میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو باپ کو پسند آتا ہے۔"

85 کیا ہوگا اگر آج کا مسیحی اس طرح کی گواہی دے گا؟ آپ ٹھیک یہاں، یوما کی گلیوں میں ایک شاہکار بن جائیں گے۔ اگر آپ واش ٹب کے پیچھے کپڑے دھونے والی عورت ہیں، تو آپ خُدا کے نزدیک ایک شاہکار بن جائیں گی، جب آپ یہ کہتی ہیں، "میں ہمیشہ وہی کرتی ہوں جو خُدا کو پسند ہے،" اور ساری دُنیا دیکھ سکتی ہے کہ یسُوع مسیح کا کام آپ میں جھلک رہا ہے۔

86 یہ بتایا جاتا ہے، قدیم زمانے میں، جب اُن کے پاس سونا، صاف کرنے کا آلہ نہیں ہوتا تھا۔ تو...وہ سونا لیتے تھے اور اُسے پیٹتے تھے، اور پیٹنے والا، وہ انڈین لوگ جو ابتدائی زمانے میں یہاں رہتے تھے جب ایری زونا کا آغاز ہوا تھا۔ وہ سونے کو اتنا پیٹتے تھے جب تک پیٹنے والے کا عکس اُس میں نظر نہیں آجاتا تھا۔ وہ اُس میں سے تمام آئرن پائرائٹ، تلچھٹ، اور میل کچیل پیٹ پیٹ کر نکال دیتے تھے، جب تک پیٹنے والے اپنا عکس آئینے کی طرح اُس میں دیکھ نہیں لیتے تھے، اُسے پیٹتے رہتے تھے۔

87 اب، یہی کام انجیل کرتی ہے۔ بہت سے لوگ پیٹے جانے اور پلٹے جانے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے، آج رات چرچ کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک اچھی، پرانی طرز ہے، تاکہ پاک رُوح سے پیٹے جائیں، اور دُنیا اور دُنیا کی چیزوں کو نکال دیا جائے۔ آج رات پینتی کوست کو اسکی ضرورت ہے۔ آج رات ہماری تحریک کو، ایک اچھی پرانی طرز کی ضرورت ہے، جو سونے کو، پلٹ کر پیٹے، جب تک ہماری ساری دُنیا داری ہم میں سے نکل نہیں جاتی، اور یسُوع مسیح کی تجلی نظر نہیں آتی۔

88 آج رات مجھے یہاں چند لوگوں کی ضرورت ہے، جو مکمل طور پر مسیح کے لیے وقف ہوجائیں، اور اپنی زندگیاں مسیح کے نام کر دیں۔ میں ان مٹھی بھر لوگوں کے ساتھ زیادہ کام کر سکتا ہوں، بلکہ، خُدا ان مٹھی بھر لوگوں

کے ساتھ، زیادہ کام کر سکتا ہے، اُس سے زیادہ کر سکتا ہے، جو آپ خُدا کی بادشاہی کیلئے پوری عالمی کونسل آف چرچز کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ایک آدمی نے خود کو مکمل طور پر اُس کے ہاتھوں میں سونپ دیا ہے، یہی خُدا کو چاہیے۔

89 لیکن، آپ دیکھیں، ہم خاموش بیٹھ کر اُس سے اس طرف سے، اور اُس طرف سے پیٹے جانے کیلئے تیار ہیں، اسے باہر نکال دیں، اُسے باہر نکال دیں، اس خیال کو باہر نکال دیں، اور اُس خیال کو، اور یسُوع مسیح کو اپنے آپ میں نظر آنے دیں۔ ہم بہت زیادہ فلمیں دیکھتے ہیں۔ ہمارے پاس بہت زیادہ ٹیلی ویژن ہیں۔ ہمارے پاس بہت زیادہ دُنیاوی تفریح کے ذرائع ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کو چرچ میں مزا نہیں آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رُوحُ القُدس باہر نکل گیا ہے، اور کچھ اور اندر آگیا ہے۔ یہ سچ ہے، دوستو۔

90 میں گواہیاں سنتا ہوں، پرانے زمانے کے پینتی کاسٹل، کس طرح ساری ساری رات دُعائیہ عبادات کرتے تھے۔ ہمارے والدین، چالیس پچاس سال پہلے، ساری ساری، رات دُعا کرتے تھے۔ لوگ گلیوں میں، اُن سے نفرت کرتے تھے۔ اور آج، ہم یہ سوچتے ہیں، اگر کوئی ہماری پیٹھ پر تھپتھپاتا نہیں، تو پھر، ہمارے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہے۔ ”افسوس تم پر جب سب لوگ تمہاری تعریف کریں۔“ وہ انسانوں کی طرف سے حقیر سمجھا گیا اور رد کیا گیا، اور ہم اُس کی صورت ہیں۔ آمین۔

91 آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ کچھ حقیقی، اصل دُعائیہ عبادات ہیں، کچھ صفائی ستھرائی ہے، پُلپٹ سے لے کر چوکیدار تک، خُدا کا پورا گھر، صاف ستھرا ہونا چاہیے، پیٹنا، پیٹنے والے کی تصویر کی عکاسی کرتا ہے، تاکہ انجیل کی منادی مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت میں کی جائے۔ یہ سچ ہے۔

92 ہمارے پاس یہ چھوٹی سی سماجی خوشخبری ہے، ہم ایک دوسرے کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں، اور کسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُسے ڈیکن بنا دیتے ہیں، اور کسی کو پریسبیٹر، یا اس جیسا کوئی اور بنا دیتے ہیں، دونوں طرف سیاست ہے۔ بالکل ایسا ہی ناسیہ، روم میں ہوا تھا؟ ہم ان باتوں سے دور رہنا چاہتے ہیں۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، پینتی کاسٹل، اور باقیوں کو، بلکہ ہم سب کو اس سے باہر نکلنا چاہیے۔

93 چرچ میں سیاست کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ رُوحُ القُدس کا چرچ پر کنڑول ہونا چاہیے، نہ کہ سیاسی ووٹ کا کہ فلاں فلاں کون ہے۔ ”خُدا نے کلیسیا میں بعض کو رسول، بعض کو نبی، بعض کو استاد، بعض کو بشر، اور بعض کو پاسٹر مقرر کیا ہے۔“ انہیں لوگوں کے ووٹ سے نہیں لایا گیا۔ خُدا نے انہیں مقرر کیا ہے، رُوحُ القُدس نے بلایا ہے، دُعائیہ عبادات کے وسیلے، اور ہاتھ رکھنے، اور خُدا کے حضور ٹھہرنے کے وسیلے بلایا ہے۔

94 لیکن، آج، ہم نے اپنے مذہب کو سماجی طور پر ایک ایسی جگہ پر پہنچا دیا

ہے، یہاں تک کہ یہ تقریباً سیاست ہی بن گیا ہے، اور ہم اپنے تمام فرقوں میں سیاست کرتے ہیں۔ ہم کرتے ہیں...کوئی ایک دوسرے کی طرف انگلی نہیں اُٹھا سکتا۔ ہم سب قصوروار ہیں۔ وہاں آپ کو کچھ حقیقی مرد اور حقیقی عورتیں ملیں گی۔ لیکن مسئلہ یہ ہے، جس کے بارے میں مَیں سوچ رہا ہوں، ہم اقلیت کے پہلو پر حد سے-سے زیادہ زور دے رہے ہیں، وہ مخلص لوگ ہیں جو ایمان لانا چاہتے ہیں اور خُدا کی طاقت کو چاہتے ہیں۔ صرف ایک سماجی عمل سے بہت سے لوگ شامل کیے جاتے ہیں، "خیر، یہ ایک اچھا آدمی ہے۔ وہ ایک بہترین انسان ہے۔"

95 ہمارے پاس اچھی کلیسیائیں ہیں۔ ہم اچھی کلیسیائیں تعمیر کر رہے ہیں، اور پہلے سے بہتر کلیسیائیں بنا رہے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ مجھے چرچ کو خوشحال دیکھنا اچھا لگتا ہے۔

96 لیکن، بھائی، میں اسے دُنیاوی چیزوں میں خوشحالی حاصل کرنے کی بجائے خُداوند کی قدرت میں ترقی کرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں۔ ایک بار پھر انجیل کی طرف واپس لوٹیں! ایک بار پھر خُدا کی طاقت کی طرف واپس لوٹیں! پینتی کوست کی طرف، واپس لوٹیں....جیسا اصل میں تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، اصل مسئلہ یہ ہے، کہ ہم کانٹ چھانٹ کروانا نہیں چاہتے ہیں۔

97 آپ کسی چیز کے بارے میں کچھ کہہ سکتے ہیں، اور کسی غیر اخلاقی چیز کے

بارے میں بتا سکتے ہیں جو چرچ کر رہا ہے، یا-یا کسی سماجی چیز کے بارے، پھر فوراً وہ آپ کو رد کر دیتے ہیں، اور دروازے بند کر لیتے ہیں۔ آپ اندر نہیں آ سکتے ہیں، دیکھیں، کیونکہ اُن کی میٹنگ ہو رہی ہے اور وہ آپ کو باہر رکھتے ہیں۔ وہ اب تمہیں مزید نہیں چاہتے۔ وہ کہتے ہیں، "تم پاگل ہو۔ تم نے اپنا دماغ کھو دیا ہے۔" لیکن جب تک یہ خُداوندیوں فرماتا ہے، مجھے کسی کی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ ایک آدمی کو بدلنے کے لیے مسیح کی قوت درکار ہے۔ ایک آدمی کو برقرار رکھنے کے لیے مسیح کی قوت درکار ہے۔

98 اور جیسا کہ یسُوع نے ایک بار کہا تھا، "سوسن کے پھولوں پر غور کرو۔ اور پھر بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان، اپنی تمام شان و شوکت کے باوجود، ان میں سے ایک جیسا بھی نہیں تھا۔" سلیمان، اپنی تمام شان و شوکت کے ساتھ ملبوس تھا، یہ ایک-ایک شاندار نظارہ تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ وہ دُنیا کے لئے ایک عظیم چیز تھی، اور خُدا کے سامنے ایک عظیم آدمی تھا۔ لیکن سلیمان کی پوشاک میں زندگی نہیں تھی۔ وہ ایک کپڑے کا ٹکڑا تھا، شاید بھیڑ کی کھال سے کاٹ کر الگ کیا گیا ہو۔ لیکن، سوسن کے پھول میں زندگی تھی۔

99 آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ مسیح کی زندگی ہے جو ہمارے اندر ہونی چاہیے۔ یہی چیز پاک کرتی ہے: ظاہری چیزیں نہیں، جیسے گھوما ہوا کالر،

یا نفسیات کی ڈگری، یا باقی چیزیں۔ ہمیں وہ بنانے کے لئے جو ہمیں ہونا چاہیئے مُردوں میں سے جی اُٹھے مسیح کی قدرت کی ضرورت ہے۔ خدا کا کوئی اور منصوبہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ رُوحُ القُدس کلیسیا میں حکمرانی اور بادشاہی کرے۔

100 اوہ، خُدایا، وہ خُدا کی صورت میں اتنا زیادہ ڈھلا ہوا تھا، کہ وہ اور خُدا ایک ہوگئے تھے۔ "میں اور میرا باپ ایک ہیں۔" اوہ، خُدایا ! کیا زندگی تھی، خُدا نے اُس میں اس قدر حیات پائی کہ اُس کی ساری زندگی خُدا، میں لپٹی ہوئی تھی۔ کوئی تعجب کی بات نہیں وہ ایک شاہکار تھا !

شیطان اُس کے پاس آیا۔

101 ہر بار جب خُدا کو لگتا ہے کہ اُس نے ایک شاہکار تیار کرلیا ہے، تب شیطان درمیان میں آجاتا ہے۔ وہ موسیٰ میں داخل ہوگیا، اور اُس نے احکام توڑ دیئے۔ لیکن جب وہ اس شاہکار تک پہنچا، جو خُدا کا اپنا انتخاب تھا۔ آمین۔ اُس-اُس نے اُسے پہلے سے مقرر کیا ہوا تھا۔ اس سے اُسکا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ وہ خُدا کے ساتھ وفادار تھا، جب خُدا نے اُس کی طرف دیکھا اور دیکھا کہ وہ چالیس دن تک بیابان میں موسیٰ کی طرح، آزمایا گیا ہے۔ بیشک، تمام آدمیوں نے اُس کا پیشگی نظارہ دکھایا تھا۔ شریعت توڑ دی گئی تھی۔ لیکن جب وہ آیا، تو شیطان، بڑے فتنہ انگیز نے، اُسے آزمانے کی کوشش

کی، تو اُسے معلوم ہوگیا وہ موسیٰ نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ اُسے پانچ ہزار واٹ وولٹ کا جھٹکا لگا جس نے اُس کے پروں کو جلا دیا جب وہ اُس ایک کے خلاف میدان میں آیا۔

102 "یہ لکھا ہے،" اُس نے کہا۔ سمجھے؟ آدم گر گیا تھا۔ لیکن، یسُوع، دوسرا آدم تھا، وہ شاہکار تھا، جو نجات دہندہ بن کر آیا تھا، اُس نے کہا، "یہ لکھا ہوا ہے، 'انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا، بلکہ ہر ایک بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'" وہاں اُسکے پاس ایک شاہکار تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے کچھ اور بھی کہا۔ اُس نے کہا، "یہ بھی لکھا ہے، 'تُو اپنے خُداوند خُدا کی آزمائش نہ کرنا۔' اے شیطان، دُور ہو۔" یہ ایک شاہکار تھا۔ اُس نے کیا کیِا؟

103 یہ نہیں کہہ رہا تھا، "میں اپنے چرچ کو بتاؤں گا۔ میں پریسبیٹر سے فلاں فلاں کام کرواؤں گا۔ یہ فلاں فلاں کام بشپ کرے گا۔"

104 اُس نے کہا، "یہ لکھا ہوا ہے۔" یہی وہ چیز تھی جس کے پیچھے اُس نے اپنا پہلا آدم چھپایا ہوا تھا، اور وہ گر گیا تھا، اور شیطان نے اُسے خراب کردیا تھا۔ لیکن وہ اس ایک کو خراب نہیں کر سکا، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس نے کیا کِیا۔ یہاں تک کہ، جب تک وہ...

105 خُدا نے فرمایا، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اس کی سنو۔ میں نے ہر چیز، اسے

سونپ دی ہے۔ تم بھی، اس کی سنو۔" وہ ایک تھے۔ وہ ایک ہی تھے۔ خُدا اُس میں رہتا تھا، اُسے زمین پر خُدا، اعمانوایل، بنایا تھا۔ وہ ایک کامل برّہ تھا، اوہ، چھٹکارے کا کامل شاہکار تھا۔ خُدا اُس سے خوش تھا، پھر، مائیکل اینجلو کی طرح، وہ اپنی زندگی سے بہت زیادہ متاثر ہوا۔ ہم دیکھتے ہیں...

106 میں نے یہاں حوالے لکھے ہوئے ہیں۔ اگر آپ اسے پڑھنا چاہیں۔ تو یہ مرقس 9 :7 ہے، یہ...یہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر ہوا تھا۔ جب وہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر تھے، تو ہم جانتے ہیں وہاں موسیٰ ظاہر ہوا تھا، اور ایلیاہ ظاہر ہوا تھا۔

107 اور پھر، پہلی چیز جو آپ کو معلوم ہے، پطرس رسول بہت زیادہ متاثر ہوا تھا، یہاں تک کہ اُس نے کہا، "آؤ یہاں تین ڈیرے بناتے ہیں۔ ہم اس میں سے تین تنظیمیں بنائیں گے۔ ہم تین فرقے بنائیں گے: ایک موسیٰ کے لیے، ایک ایلیاہ کے لیے، اور ایک آپ کے لیے۔"

108 جب وہ بول ہی رہا تھا، تو اُس بادل میں سے ایک آواز آئی۔ اُس نے کہا، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ میں اس سے بہت خوش ہوں، میں تمہارے لیے اسے قربان کرنے جا رہا ہوں۔ اس کی سنو۔ وہ بولنے جا رہا ہے۔"

109 "وہ ہماری خطاؤں کے لئے گھائل کیا گیا تھا۔ وہ ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا تھا۔" وہ ایک برّہ تھا، خُدا کا برّہ، کامل قربانی تھا۔ اُس جیسا کبھی

کسی نے جی کر نہیں دکھایا، اور نہ کبھی اُس کے بعد کوئی اُس جیسا جی پائے گا۔ وہ ایک کامل شاہکار تھا، جو بالکل خُدا کے کلام کے مطابق تھا۔

110 خُدا نے ابتدا میں اپنا کلام دیا، اُس وقت کے ایک حّصے کیلئے، ایک حصّہ تھا، اس وقت کے حّصے کے لیے ایک حصّہ ہے۔

111 یہی وہ جگہ ہے جہاں آج لوگ بہت زیادہ دھوکہ کھا رہے ہیں اور اُلجھن کا شکار ہیں۔ وہ کسی ایسی چیز کو بنانے کی کوشش کر رہے ہیں جو چالیس، پچاس سال پہلے تھی۔ ہم یہاں ہیں...وہ-وہ چیز اُس زمانے کے لیے دی گئی تھی۔

112 اگر موسیٰ حنوک کے پیغام کے ساتھ آتا تو-تو کیا فائدہ ہوتا؟ اگر موسیٰ نوح کے پیغام کے ساتھ-ساتھ آتا تو کیا فائدہ ہوتا؟ اگر یسُوع موسیٰ کے پیغام کے ساتھ آتا تو-تو کیا فائدہ ہوتا؟ دیکھیں؟ اور اگر ویسلی لوتھر کے پیغام کے ساتھ آتا تو کیا فائدہ ہوتا؟ اور اگر پینتی کوست ویسلی کے پیغام کے ساتھ آتا تو کیا فائدہ ہوتا؟ سمجھیں میرا مطلب کیا ہے؟

113 یہ سب کچھ بائبل میں پہلے سے مقرر کیا گیا ہے، اور ہمیں زمانے اور گھڑی اور باقی چیزوں کو جاننا ہے، جو ہمارے لئے ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں ہم آج ناکام ہو رہے ہیں۔ ہم بائبل کے علاوہ ہر چیز پڑھ رہے ہیں-یہ وہ دن ہے جس میں ہمیں زندگی گزارنی چاہیے-یہی وہ دن ہے جس میں خُدا نے ہمیں

رکھا ہے۔ آئیں کلامِ خُدا میں دیکھتے ہیں۔

114 یہی وجہ ہے کہ وہ یسُوع کو دیکھنے میں، ناکام ہو گئے تھے، وہ فریسی، صدوقی اور ہیرودیسی تھے، اُس زمانے کی مختلف تنظیموں نے بس یہی کچھ طے کیا ہوا تھا، اور مکمل طور پر پکے تھے، وہ سوچ رہے تھے، کہ بچنے کا کوئی اور راستہ نہیں ہے، لیکن جب وہ آیا، تو وہ بالکل، اُن سب کے خیالات سے مختلف تھا۔ وہ ایک جوان، ' عاجز آدمی تھا جو اصطبل میں پیدا ہوا تھا، اور ایک...اُس کے بارے میں کہا جاتا تھا وہ ناجائز اولاد ہے، اور اس طرح کی تمام باتیں ہیں۔

115 لیکن، دیکھیں، وہ بالکل ویسے ہی آیا جیسے کتابِ مُقدس نے کہا تھا کہ وہ آئے گا۔ اور وہ موسیٰ کی باتوں کے عادی تھے، اور موسیٰ نے اُس کا ذکر کیا تھا۔ اُس نے کہا، "خیر، اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو تم مجھے بھی جانتے۔ موسیٰ نے میرے بارے میں کہا تھا۔" اور پھر بھی وہ اُسے دیکھ نہ سکے۔ وہ اپنی روایات میں اس قدر الجھ چکے تھے، کہ اُسے دیکھ نہ سکے۔ لیکن، آپ دیکھیں، وہ اُس زمانے کی تنظیموں کی عکاسی کرنے نہیں آیا تھا۔ وہ فرقہ وارانہ مذہب کی عکاسی کرنے نہیں آیا تھا۔

116 وہ باپ کی عکاسی کرنے آیا تھا، اور باپ کلام تھا۔ آمین۔ اب میں رُوحانی جوش محسوس کر رہا ہوں۔ وہ باپ کے کلام کی عکاسی کرنے آیا تھا۔ خُدا نے کہا تھا وہ وہاں ہوگا، اور وہ وہاں موجود تھا، خُدا کی عظیم دستکاری کا

کامل شاہکار تھا۔ اوہ، میرے خُدایا ! وہ اُسکی کامل عکاسی تھا۔ اُس نے ہر اُس چیز کی عکاسی کی جو-جو خُدا نے کہی تھی۔ اُس نے اُس کی عکاسی کی جو آدم نے اُس کے بارے میں کہا تھا۔ تمام نبیوں نے اُس کے بارے میں کہا تھا، تمام بزرگوں نے اُسکے بارے میں کہا تھا اُس نے اُسکی عکاسی کی۔ جو کچھ بھی اُس نے کہا تھا، وہ کلام کی تکمیل تھا۔ تمام نمونے اُس میں پورے ہوئے۔ جی ہاں۔ وہ پرانے عہد نامے کا یہوواہ تھا۔ وہ نئے عہد نامے کا یہوواہ بن گیا۔ "وہ کلام،" جو آگ کے ستون میں تھا، "وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔" پرانے عہد نامے کا یہوواہ نئے عہد نامے کا یسُوع بن گیا۔ وہ خُدا کا کامل عکس تھا۔

117 اوہ، کاش آج کی کلیسیا اُس پہلی کلیسیا کی عکاسی کر سکتی، جب پینتی کوست کے دن رُوحُ القُدس نازل ہوا تھا ! کاش آج کے مسیحی غور کر سکتے ! ہم اُن کے مقابلے میں، ایک مخلوط گروہ بن چکے ہیں۔

118 آج آتے ہوئے، میں ایک جگہ سے گزرا، میں یہاں چھوٹے، کاسا گرانڈے میں کسی ایک کو، یا یہاں ان چھوٹے مقاموں میں، سے کسی ایک کو نیچے آتے ہوئے دیکھ رہا تھا، میں نے دیکھا کہ وہاں ایک-ایک کپاس کا کھیت تھا، اور مختلف قسم کا لُوسن تھا۔ اُنہیں وہاں ونڈ ملز لگانی پڑتی تھیں، تاکہ پمپ سے پانی کھینچ سکیں، اور اُسے زندہ رکھ سکیں۔ دیکھیں؟ اسے وہاں

نہیں ہونا چاہیے۔ یقیناً نہیں۔ لیکن، اس پرانے کیکٹس کو دیکھیں، پانچ سال تک بارش نہ ہونے کے باوجود بھی یہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اور اُس کو اگر آپ چند دن تک پانی نہ دیں، تو وہ مر جائے گا۔ آپ دیکھیں، وہ اصلی نہیں ہے۔

119 ہمارا ایہی حال ہے۔ ہمیں لاڈ کے ساتھ پالا گیا ہے، چرچ میں ہمیں بڑے اہتمام سے پیش کیا گیا ہے، ہمیں تھپتھپایا گیا ہے، اور ہمیں یہ، وہ، یا کوئی نام دیا گیا ہے۔

120 خیر، وہ ابتدائی مسیحی بہت سخت لوگ تھے۔ اُنہیں اس بات کی پرواہ نہیں تھی کہ کون اُن کی پیٹھ پر تھپکی دیتا ہے۔ اُنہوں نے یسُوع مسیح، کی اتنی عکاسی کی کہ، اُنہوں نے کہا...اُنہیں-اُنہیں جاہل اور ان پڑھ سمجھا گیا۔ وہ ہائی سکول نہیں گئے تھے، اور اُن کے پاس کالج کی ڈگری نہیں تھی۔ "لیکن اُنہوں نے دھیان دیا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔" یہی وہ چیز ہے، جس کی آج کے مسیحیوں کو ضرورت ہے، اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ یسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔ آپ کے بارے میں کچھ ایسا ہونا چاہیے، جو مختلف ہو۔ مجھے معلوم ہے...کہ یہ بات مقبول نہیں ہے، لیکن ہم مقبولیت کے خواہشمند نہیں ہیں۔ مسیحی آسان چیز کی تلاش میں نہیں ہیں۔

121 برسوں پہلے میرے چرچ میں ایک بوڑھی بہن، کھڑی ہو کر یہ گیت گایا کرتی تھی:

کیا مجھے آسمانی گھر لیجایا جائے گا
آرام کے پھولوں کے بستر کے ساتھ،
جبکہ دوسروں نے انعام جیتنے کے لیے جدوجہد کی
اور خونی سمندروں کے ذریعے سفر کیا؟

نہیں، اگر مجھے حکومت کرنی ہے تو مجھے لڑنا پڑے گا۔

122 آپ سوچتے ہیں کہ اگر آپ وہاں ہوتے اور ہر چیز یسُوع مسیح کے خلاف ہوتی تو آپ کیا کرتے، اگر آپ اُس کے زمانے میں زندہ ہوتے۔ آپ وہاں رہ رہے ہوتے، میرے بھائی، بہن آپ کیا کرتے۔ ٹھیک ہے۔ وہ ابھی تک کلام ہے۔ دیکھیں وہ آج کس طرح اُسے روند رہے ہیں۔ دیکھیں وہ اسے کیسے منظم کرنے، اور اسے دُنیا کے ساتھ متحد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور دُنیا کی باقی چیزیں، اس میں شامل کررہے ہیں۔ باہر نکل آئیں۔ یسُوع مسیح اور اُس کے کلام کے لیے اپنا موقف اختیار کریں۔ کسی چیز کو اس میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔ اسی کے ساتھ قائم رہیں۔

123 جیسے وہ لانڈری والا بوڑھا چینی، جو برسوں پہلے یہاں ایری زونا اور کیلیفورنیا میں آیا تھا۔ وہ انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں لکھ سکتا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا۔ آپ اپنی لانڈری اُس کے پاس لے جائیں۔ آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا تھا؟ اُس کے پاس کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے ہوتے تھے، اُس پر کچھ بھی

نہیں لکھا ہوتا تھا۔ وہ بس کاغذ کا ٹکڑا پھاڑ کر آپ کو ایک ٹکڑا دے دیتا تھا۔ جب آپ واپس آتے تھے، تو آپکے کاغذ کا ٹکڑا اُس کے کاغذ کے ٹکڑے سے میل کھانا ضروری تھا، ورنہ آپ کو آپ کے کپڑے نہیں ملتے تھے۔ یہ بہت اچھا ہے۔ آپ ایک نام کی نقل کر سکتے ہیں، لیکن آپ اُسے بے وقوف نہیں بنا سکتے تھے، کیونکہ وہ کاغذ کا ٹکڑا بالکل اُس کے کاغذ کے ٹکڑے سے میل کھانا چاہیے تھا۔

124 خُدا نے اپنا عہد بھی اسی طرح باندھا ہے۔ ہمارا تجربہ کسی عقیدے، کسی نظریے، یا کسی کلیسیائی فرقے کے مطابق نہیں ہونا چاہیے، بلکہ یہ خُدا کے کلام، یعنی یسُوع مسیح سے میل کھانا چاہیے۔ ٹھیک ہے۔ جب ہم مسیح کے پاس آتے ہیں، تو مسیح ہم پر دعویٰ کرتا ہے۔ اُس نے اُسے کلوری پر، دو حصّوں میں پھاڑ دیا تھا۔ اُس کا ایک حصّہ اُس نے اٹھا لیا، اور اُسے اپنے دائیں ہاتھ بٹھا دیا، یہ جسم تھا۔ اور رُوح کو، واپس بھیج دیا، تاکہ اُس کے لیے ایک دلہن تیار کرے۔ اور وہی تجربہ جو مسیح کو ہوا تھا ہمیں بھی ہونا چاہیے۔

125 وہ-وہ بالکل کامل تھا یہاں تک کہ اُس نے مجسمہ ساز کو خوش کر دیا، اور اُس نے اُسے اتنا متاثر کیا کہ اُس نے اُسے کلوری پر مارا۔ اوہ، میرے خدایا! اب ہم اُسے خُدا کا شاہکار دیکھتے ہیں، جیسا کہ کتابِ مُقدس نے کہا ہے۔ "ہم دیکھتے ہیں، کہ خُدا نے اُسے مارا، زخمی کیا، اور مصیبت میں ڈال دیا۔" یہ اصلی

شاہکار ہے۔ 'اینجلو نے اُسے مارا، جسے اُس نے بنایا تھا...

126 اگر وہ صرف ایک نیک زندگی گزارتا، تو وہ آج کے بعض سماجی خوشخبری سنانے والوں کی طرح ہوتا، "وہ ایک نبی تھا۔" وہ ایک نبی تھا، لیکن وہ ایک نبی سے بڑا تھا۔ وہ خُدا تھا۔ وہ اعمانوایل تھا۔

127 اور اب جو چیز اُسے میرے لیے، اور آپ کے لیے، کامل شاہکار بناتی ہے، وہ یہ-یہ ہے کہ خُدا نے اُسے مارا۔ اُس نے اُسے کلوری پر مارا۔ اگر وہ مارا نہ جاتا...اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس نے کتنے مُردے زندہ کیے تھے، وہاں یہ ثابت ہوگیا تھا کہ اُس نے کتنی عظیم تبلیغ کی تھی، اُس کی زندگی کتنی عظیم تھی، اُس کے دعوے کیا تھے، اور وہ کون تھا۔ وہ بہت خوش تھا، اور خُدا بھی خوش تھا، یہاں تک کہ وہ زمین پر کھڑا ہونے والا واحد انسان بن گیا اور خُدا نے باقی سب کے لیے اُسے مارا۔ وہ کامل ذات ناقص کے لیے ماری گئی۔ وہ ساری مخلوق جو آدم کی وجہ سے گری تھی، اُسے یسُوع مسیح کے وسیلے نجات مل گئی۔ خدا کا شاہکار آزمائش میں پورا اُترا۔ اُس نے یہ کیسے کیا؟ کلام کے ذریعے۔ "یہ لکھا ہے، 'انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا، بلکہ ہر ایک بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'"

128 اے، مسیحی دوستو، خُدا کے سب ہتھیار پہن لو۔ کسی عقیدے، یا کسی ایسی چیز کے لئے جس کے ساتھ آپ کھڑے ہیں پیچھے نہ جائیں۔ جب آپ

دشمن کے خلاف لڑنے جائیں تو خُدا کے سب ہتھیار پہن لیں، جیسے ہمارے خُداوند نے کیا تھا۔ اُس نے دکھایا کس طرح سب سے کمزور مسیحی صرف کلام کے ساتھ شیطان کو شکست دے سکتا ہے۔ اُس کے پاس طاقتیں تھیں، وہ شیطان کو جس طرح چاہتا مار سکتا تھا، لیکن اُس نے اُنہیں استعمال نہیں کیا۔ اُس نے بس کلام کو لیا اور اسی سے اُسے شکست دی۔ "لکھا ہے۔ لکھا ہے۔" ہر جگہ، "لکھا ہے۔" لہذا اُس نے خُدا کے کلام سے شیطان کو شکست دی۔

129 اب، وہ ایک بہترین شاہکار تھا اور خُدا نے اُسے مار ڈالا۔ یہ کیسی مثال تھی! کیسی حقیقی چیز تھی! جب مائیکل اینجلو کے مجسمے کے بارے میں-میں بات کرتے ہیں، تو وہ موسیٰ تھا جس کی ٹانگ پر مارا گیا تھا؟ بائبل کہتی ہے، "یہ آدمی تمام آدمیوں سے بڑھ کر مارا گیا۔ وہ اتنا مارا گیا کہ وہ آدمی کے بیٹے کی طرح بھی نہیں لگتا تھا۔ اُسے مارا گیا۔ اُسے کچلا گیا۔ وہ خون آلود تھا۔ اُس کے جسم پر لکیریں بن گئیں۔" وہ...جو کچھ بھی اُسکے ساتھ کیا جا سکتا تھا کیا گیا۔ وہ صرف خون اور ہڈیوں کا ایک-ایک بڑا ڈھیر لگ رہا تھا، جو چل رہا تھا۔ وہ ایک انسان کی طرح بھی نہیں لگ رہا تھا، جیسے اُسے کلوری تک گھسیٹ کر لیجایا جا رہا تھا۔ خُدا نے اُسے ہمارے لیے مارا۔ یہی چیز اُسے کامل شاہکار بناتی ہے۔

130 اوہ، میں اُس سے بہت پیار کرتا ہوں، اور یہ جانتا ہوں اُس نے میرے لیے یہ کیا، یہ جانتا ہوں اُس نے یہ آپ کے لیے کیا۔ ہم کیسے یہ۔یہ کر سکتے تھے ہم کیسے پورا اُتر سکتے تھے؟ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ کوئی بھی اس کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں تھا۔ ہم یہاں بے اُمید تھے۔ ہم خُدا کے بغیر تھے۔ ہمارے پاس نجات کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ ہم میں سے ہر ایک جنسی طور پر پیدا ہوا ہے، اور ہمیں اس کی قیمت ادا کرنا پڑی۔ لیکن وہ، کامل ترین تھا، اور وہ اتنا کامل اور اتنا اچھا تھا کہ خُدا نے اُسے آپ کیلئے اور میرے لیے مارا۔

131 اب، تقریباً دو ہزار سالوں سے، خُدا ایک اور شاہکار دلہن کو تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جسے کلیسیا کہتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ خُدا یہ کیسے کر رہا ہے؟ وہ یہ اپنے کبھی نہ بدلنے والے طریقے، یعنی کلام کے وسیلے کر رہا ہے۔ خُدا اپنا طریقہ کبھی نہیں بدلتا۔ کوئی بھی، بدل سکتا ہے۔ آپ بدل سکتے ہیں۔ میں بدل سکتا ہوں۔ وقت بدل سکتا ہے۔ دُنیا بدل سکتی ہے۔ لیکن خُدا کبھی نہیں بدل سکتا، وہ کامل ہے۔ وہ نہیں بدلتا۔ اور جو کچھ بھی وہ پہلی بار کرتا ہے، ہر بار وہ اُسی طریقے سے کرتا ہے۔

132 اُس نے ایک بار انسان کو اس لیے بچایا کیونکہ اُس نے توبہ کر لی تھی۔ اسی طرح وہ دوبارہ انسان کو بچائے گا۔ اُس نے ایک آدمی کو شفا دی کیونکہ

اُس کے پاس ایمان تھا۔ وہ اگلے آدمی کو بھی اسی بنیاد پر شفا دے گا۔ وہ اپنا طریقہ کبھی نہیں بدلتا، کیونکہ، دیکھیں، وہ خودمختار ہے اور وہ ابدی ہے۔ وہ لامحدود ہے، ہر جگہ موجود ہے، اور ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہ خُدا ہے۔ اور اسی لیے اُسے کسی سے حکمت مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُسے مزید سیکھنے کیلئے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُسے کوئی نئی ڈگری کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ کامل ہے۔ اور جو بھی درجہ، اور جو بھی چیز وہ پہلے بناتا ہے، اُس کا پہلا فیصلہ ہمیشہ کے لیے وہی رہتا ہے۔ وہ کبھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں!

133 پس جب اُس نے اپنے پہلے شاہکار کو بنایا، اُس نے اُسے کلام کے پیچھے رکھا۔ اور جب اُس نے اپنے دوسرے شاہکار کو بنایا، تو وہ کلام تھا۔ آمین۔ وہ کلام تھا؛ وہ کلام کے پیچھے نہیں تھا۔ بلکہ، خود کلام تھا۔ خُدا اپنے منصوبے کو کبھی نہیں بدلتا۔ یہی وہ کام تھا جو اُس نے اپنی پہلی کلیسیا کے قیام کیلئے کیا تھا، یعنی کلام۔

134 اب، خُدا، جو کہ ابتدا میں، کلام تھا، وہ ہر چیز سے، اور باقی سب، لوگوں سے آزاد تھا۔ اب، مختلف بننے کیلئے میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ خُدا علیحدگی پسند ہے۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ آپ یکجا ہونے کی بات کرتے ہیں؟ خُدا علیحدہ ہونے کی بات کرتا ہے۔ وہ یقیناً کرتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کو دُنیا سے علیحدہ

کرتا ہے۔ اُس نے اسرائیل کو الگ کیا، جو کہ اُسکی قوم ہے۔ وہ اپنی کلیسیا کو دُنیا سے الگ کرنے کی کوشش کررہا ہے، لیکن چرچ صرف دُنیا کے ساتھ چلنا چاہتا ہے۔ لیکن تو بھی اُسکے لوگ اب بھی علیحدہ ہیں، اور اُسکے لیے الگ کیے گئے ہیں۔ وہ کون ہے؟ وہ کلام ہے۔

135 کیسے ایک شخص کے پاس رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہوسکتا ہے، جبکہ رُوحُ القُدس نے کلام کو لکھا ہے، اور وہ شخص کہتا ہے اُسکے پاس رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے اور وہ کلام کا انکار کرتا ہے؟ آپ میں موجود رُوحُ القُدس اپنے ہی کلام کا انکار کیسے کرسکتا ہے، جو اُس نے آپ کیلئے نازل کیا ہے؟ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ اِس بات کو کلام کے مطابق ہونا ہے۔ اور اگر آپ کی روح خُدا کے ہر ایک وعدے پر "آمین،" نہیں کہتی ہے تو کوئی گڑبڑ ہے۔

136 بھائی فریڈ سو تھمین یا کسی اور نے آج رات، یہاں حوالہ دیا تھا، "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" وہ کلام ہے۔ وہ، یقیناً ہے۔ وہ ہمیشہ ایک جیسا ہی رہتا ہے، دیکھیں، اور آپکی رُوح کو زور دیکر "آمین" کہنا چاہیے۔

137 "اوہ، وہ، وہ اسی طرح سے ہے۔" وہ ہر لحاظ سے، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

138 اب ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے مسیح کے لیے ایک دلہن بنانی شروع کر-کردی۔ پس...اور دلہن کی شناخت اُس سے اور اُس میں ہونی چاہیے، کیونکہ

وہ اُسکا حصّہ ہے۔ اب، دلہن اُسکا حصّہ ہے۔ وہ اُسکا حصّہ ہے۔ دلہن اُس کلام کا حصّہ بن جاتی ہے، جو وقت کا کلام ہے، کیونکہ وہ مسیح ہے۔ اب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ ہمیں مسیح میں ہونا چاہیے۔ مسیح میں، ہمیں مسیح کا ہونا چاہیے، مسیح میں ہوتے ہوئے، مسیح کا حصّہ ہونا چاہیے۔

139 جب ایک عورت کسی مرد کو اپناتی ہے، یا ایک مرد کسی عورت کو اپناتا ہے، تو عورت کیا ہوتی ہے؟ وہ عورت اُسکا حصّہ ہوتی ہے۔ اب وہ دو نہیں رہے۔ بلکہ ایک ہیں۔

140 اور جب خُدا اور مسیح ایک ہو گئے، وہ ایک ہی تھے۔ کیونکہ، خُدا کلام تھا، اور کلام نے جسم اختیار کیا تھا۔ جسم اور کلام ایک بن گئے تھے۔ اور جب کلیسیا مسیح کی دلہن بن جاتی ہے، تو وہ اور انجیل ایک ہوجاتے ہیں۔

141 پھر، آپ کیسے کہہ سکتے ہیں، ”معجزات کے دن گزر چکے ہیں“؟ پھر، آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں، ”وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے“؟ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں، ”وہ چیزیں رسولوں یا شاگردوں کے لیے تھیں، یا کسی اور کے لیے جو اُس زمانے میں تھے،“ جبکہ آپ اُسکا حصّہ ہیں؟

142 جبکہ، اُس نے کہا ہے، ”آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔“ پھر مکاشفہ 22 کے متعلق کیا خیال ہے، جب اُس نے کتاب لکھ لی؟ اُس نے کہا، ”اگر کوئی اس نبوت کی کتاب میں ایک لفظ بڑھاتا ہے، یا

اس میں سے ایک لفظ گھٹاتا ہے، تو اُسکا حصّہ کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا۔“

143 ہم کیسے آسمان پر جائیں گے، اگر، ہم کہتے ہیں، ”بھئی، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن میں اُس پر ایمان نہیں رکھتا“؟ آپکو مکمل کلام ہونا چاہیے، کیونکہ آپ اُسکا حصُہ ہیں۔ یہی طریقہ ہے جس سے خُدا آج اپنی کلیسیا بنانے کی کوشش کررہا ہے، کسی عقیدے سے نہیں۔ اور دوستو، وہ ہمیں زبردستی عقیدے میں شامل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپ اسے آتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ یہ نوشتہ دیوار ہے۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی جب ہم ایک ورلڈ چرچ بن جائیں گے۔ اور ہر ایک چرچ کو یا تو اس میں شامل ہونا پڑے گا، یا حالات کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ بھئی، کیا آپ اس کے لیے تیار ہیں؟ آپ کو یہ صرف اس لیے نہیں کرنا چاہیے کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ یہ صحیح ہے۔

144 آپکے اندر مسیح ہونا چاہیے، ’کیونکہ کلام ابدی ہے، اور وہ کلام آپکو دوبارہ سے اُٹھا کھڑا کریگا۔ آپ اس کلام کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ آپکی شناخت اس کلام کے ساتھ ہوتی ہے۔

آج، آپ کہتے ہیں، ”میں ایک مسیحی ہوں۔“

145 ”آپ کس تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں؟“ ٹھیک ہے، لیکن مسیحیت کا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

146 تنظیموں میں ہونا ٹھیک ہے۔ میں اسکے خلاف نہیں ہوں۔ لیکن، دیکھیں، یہ، لوگ کیا ہیں....بہت سے لوگ کہتے ہیں میں تنظیموں کو گراتا ہوں، میں اُنہیں لتاڑتا ہوں۔ میں ایسا نہیں کرتا۔ نہیں، جناب۔ تنظیمیں ہیں، وہ سب ٹھیک ہیں۔ یہ بالکل کام کرنے والے معاہدوں کی طرح ہے، یا کچھ ایسا ہی ہے۔ لیکن جب آپ اس بات پر اڑ جاتے ہیں، اور آپ کہتے ہیں، "میں اس لیے مسیحی ہوں کیونکہ میرا تعلق فلاں فلاں چرچ سے ہے،" اسکا کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپکو مسیح کا ہونا چاہیے، اور مسیح کلام ہے۔ اور کئی بار یہ فرقے کلام سے اتنا دور ہوتے ہیں جتنا مشرق مغرب سے ہے۔

147 آپکو دلہن بننے کے لیے، اس کلام کے ساتھ رہنا ہوگا۔ اگر آپ دلہن میں ہیں، تو آپ کلام میں ہیں، اور کلام آپکے اندر ہے۔ اور وہ کلام جس نے مسیح کے وسیلے خُدا کو ظاہر کیا، وہی خُدا آپکے وسیلے بھی ظاہر کرتا ہے۔ آمین۔ آمین کا مطلب ہے "ایسا ہی ہو۔" پس، ایسا ہی ہو۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔ آپکو اسکے ساتھ شناخت شدہ ہونا چاہیے۔

148 اب، اگر مجھے ایک سچا اور اصلی امریکی بننا ہے، اگر مجھے اس قوم کا ایک حقیقی شہری بننا ہے، تو مجھے اسکے ساتھ شناخت شدہ ہونا پڑیگا۔ مجھے وہ سب کچھ ہونا پڑیگا جو یہ کبھی تھا، چاہے درست ہو یا غلط۔ مجھے وہ ہونا پڑیگا جو وہ تھا، ٹھیک یا غلط تھا؛ جو کچھ وہ کبھی تھا، ٹھیک یا پھر غلط تھا۔ مجھے اس دیس

کے ساتھ شناخت شدہ ہونا پڑیگا، اگر میں ایک امریکی بننے جارہا ہوں۔ کیا یہ درست ہے؟ اسکی شان میں یا اسکی شرم میں، آزادی میں یا شعلہ میں، یہ جو بھی ہے، میں اسکی لافانیت کو بنانے والا ہوں۔ مجھے بطور ایک یونٹ کھڑا ہونا چاہیے۔ اور جو کچھ بھی یہ ہے، وہ میں ہوں۔ جو کچھ بھی یہ تھا، میں ہوں۔ اور جو کچھ بھی یہ ہوگا، میں اس میں شریک ہوں۔ یہ درست ہے۔

149 صرف چند منٹوں کے لیے اسکے متعلق سوچیں۔ پھر، ایسا کرنے کے لیے، یا ایک امریکی ہوتے ہوئے...میں اسے آپ تک پہنچا دونگا، اور جیسے ہی میں ختم کروں، آپ اس پر ضرور غور کریں۔

150 ایک امریکی ہوتے ہوئے، مجھے اس کی ہر ایک چیز کے ساتھ شناخت شدہ ہونا چاہیے جو اس نے کبھی کی ہے۔ دیکھیں، میں آباؤ اجداد کے ساتھ، پلائی ماؤتھ روک پر-پر تھا۔ میں پلائی ماؤتھ روک پر زائرین کے ساتھ تھا۔ میں وہاں انکے ساتھ موجود تھا۔ اُس رات، میں پال ریویئر کے ساتھ تھا، تاکہ اس قوم کو خطرات سے خبردار کروں۔ ایک امریکی ہوتے ہوئے، مجھے ایسا کرنا تھا۔

آپ کہتے ہیں، "اوہ، بھائی برینہم!"

151 ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔ بائبل فرماتی ہے، یہ عبرانیوں 7 باب میں ہے، اور، "لاوی جس نے دہ یکی لی، اُس نے بھی ابرہام کے ذریعے دہ یکی دی، کیونکہ

ابرہام جب ملک ِصدق سے ملا تو وہ اُسکی صُلب میں تھا، " وہ اُس کا پر-پر دادا تھا، اور یہ اُسکے لیے شمار کیا گیا۔ تب اُسکا پر-پر پوتا اُسکے صلب میں تھا، جب ابرہام نے ملک صدق کو دہ یکی دی تھی، اور خُدا نے اسے لکھ لیا تھا۔ کیا اُس نے یہ کیا تھا؟ یہ سچ ہے۔

152 یہ قوم جو کچھ بھی ہے، میں ہوں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ پس، میں پلائی ماؤتھ روک پر اترا تھا۔ میں پال ریوئیر کے ساتھ سوار ہوا تھا۔

153 میں نے ویلی فورج کو پار کیا تھا، اور جورج واشنگٹن کے ساتھ اُس برفانی دریا کو عبور کیا تھا۔ میں اُن امریکی فوجیوں میں سے ایک ہوں، جن کے پاس برطانیہ کے خلاف مارچ کرنے کے لیے جوتے نہیں تھے۔ اُس صبح میرے پاؤں ٹھنڈے ہوگئے تھے، اور میں نے اپنے پاؤں لپیٹ لئے تھے۔ میں نے دیکھا واشنگٹن جنگل سے نکل کر آیا تھا، اور، پوری رات دعا کرنے کی، وجہ سے کمر تک بھیگا ہوا تھا۔ جب یہ واقعہ ہوا میں وہاں تھا۔

154 میں سٹون وال جیکسن کے ساتھ کھڑا ہوا تھا، جبکہ اپوزیشن بہت زیادہ تھی۔ جب شمالی فوج وہاں بھیجی گئی، تو اُنھوں نے کہا، "ساری فوج پیچھے ہٹ گئی ہے۔"

کہا، "جیکسن کہاں ہے؟"

155 کہا گیا، "وہ پتھر کی دیوار کی طرح کھڑا ہوا ہے۔" میں وہاں اُسکے ساتھ کھڑا

ہوا تھا؛ وہ چھوٹا، چھوٹے قد والا، نیلی آنکھوں والا آدمی تھا۔

156 اُنہوں نے ایک بار اُس سے پوچھا، "جب اپوزیشن اتنی بڑی ہے تو آپ کیسے کھڑے رہ سکتے ہیں؟"

157 بہت ہی فروتن آدمی تھا، اُس نے اس طرح اپنا بوٹ، نیچے مارا، کہا، "میں پانی کا گھونٹ بھی مُنہ میں نہیں ڈالتا، جب تک میں قادر مطلق خُدا کا شکریہ ادا نہیں کرلیتا۔" میں اُسکے ایمان میں اُسکے ساتھ کھڑا تھا۔ میں سٹون وال جیکسن کے ساتھ کھڑا تھا۔ یہ سچ ہے۔

158 میں بوسٹن چائے پارٹی میں تھا۔ میں نے اُس برطانوی چائے کو سمندر میں پھینکنے میں مدد کی تھی۔ مجھے بطور امریکی، ایسا ہی کرنا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے تھامس جیفرسن کے ساتھ، آزادی کے اعلان پر دستخط کیے تھے۔ میں نے 4 جولائی 1776 کو، آزادی کی گھنٹی بجائی تھی۔

159 میں اُس انقلاب کی شرمندگی میں شناخت کیا گیا تھا، جب بھائی بھائی سے لڑرہا تھا، اور باپ بیٹے سے۔ مجھے اسکی شرمندگی میں بھی شناخت کیا جانا چاہیے، جیسے میں اسکی شان میں شناخت کیا جاتا ہوں۔ یہ بالکل سچ ہے۔

160 میں ویک آئی لینڈ پر تھا جب اُنکے تمام سپاہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ میں نے اُنہیں ایسا کرتے دیکھا تھا۔ میں نے اُنہیں دیکھا جب اُنہوں

نے ویک جزیرے پر قبضہ کرلیا تھا۔ میں نے گوام پر جھنڈا لہرانے میں اُنکی مدد کی۔ یقیناً۔

161 جو کچھ یہ دیس تھا، اور جو کچھ اس نے کیا ہے، اور جو کچھ یہ اب ہے، میں فخر سے کہتا ہوں کہ میں اسکا حصّہ ہوں، کیونکہ مجھے امریکی ہونے پر فخر ہے۔ کیا آپ کو نہیں؟

162 ایک مسیحی ہوتے ہوئے بھی، مجھے ایسا ہی ہونا چاہیے۔ ہلّلویاہ! جی ہاں، جناب۔ اگر میں ایک مسیحی ہوں، تو میں نے نوح کے ساتھ انجیل کی منادی کی تھی، اور آنے والی عدالت کے لیے خبردار کیا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ میں وہاں اندر، اُسکا حصّہ تھا۔ میں خُدا کے نظام کا حصّہ تھا۔

163 میں جلتی جھاڑی میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ میں موسیٰ کے ساتھ مصر سے نکال دیا گیا تھا۔ میں نے بیابان میں سفر کیا تھا، اور میں جلتی ہوئی جھاڑی میں اُسکے ساتھ تھا۔ میں نے اُسکی آواز سنی تھی۔ میں نے اُسکے جلال کو دیکھا تھا۔ میں نے پیچھے جھاڑی میں آگ کے ستون کو دیکھا تھا، اور اُسے موسیٰ سے بات کرتے سنا تھا۔

164 میں بحرِ قلزم پر اُسکے ساتھ تھا جب وہ دو حصے ہوگیا تھا۔ میں نے کوہ سینا پر آگ کے ستون کو دیکھا تھا۔ میں نے بیابان میں من کھایا اور چٹان سے پانی پیا تھا۔ ہلّلویاہ! (میں اس وقت اپنے آپکو پچپن سال کا محسوس نہیں کررہا

ہوں۔) آمین۔ جی ہاں، جناب۔ وہاں بیابان میں، میں نے عبرانی بچوں کے ساتھ من کو کھایا تھا۔ اور میں نے اُس کُوٹی ہوئی چٹان سے پانی پیا تھا۔

165 میں اُس صبح یشوع کے ساتھ کھڑا ہوا تھا جب وہ یریحو کی دیواروں کو دیکھ رہا تھا، اور اُس نے ایک آدمی کو کھڑا ہوا دیکھا تھا۔ اُس نے اپنی تلوار نکالی اور اُس سے ملنے کے لیے بھاگا، اُس نے کہا، "کیا تُو ہماری طرف ہے، یا ہمارے دشمن کی طرف ہے؟"

166 اُس نے کہا، "میں خُداوند کی فوج کا کپتان ہوں۔" میں نے یشوع کو اپنی تلوار زمین پر پھینکتے ہوئے دیکھا۔ میں یشوع کے ساتھ گھٹنوں کے بل ہو گیا تھا، جب خُداوند کے لشکر کا سردار آیا تھا۔ میں نے نرسینگے کی آواز پر، یریحو کی دیواروں کو گرتے دیکھا تھا۔

167 میں نے یشوع کو دیکھا، جب وہ کہہ رہا تھا، "اے سورج، ٹھہر جا۔ اور، اے چاند، اجلون میں رک جا۔ ہلنا مت۔" میں نے سورج کو ٹھہرا ہوا دیکھا، اور چاند نے اپنی روشنی دینے سے انکار نہ کیا۔ میں نے یہ سب کچھ ہوتے دیکھا تھا۔

168 میں دانی ایل کے ساتھ شیروں کی ماند میں تھا؛ اور آگ کی بھٹی میں عبرانی بچوں کے ساتھ تھا۔

169 میں ایلیاہ کے ساتھ تھا، جب پوری دُنیا نے اُسے ٹھکرا دیا تھا، اور اخی

اب اور تمام ایزبلوں نے اپنے بال کاٹے ہوئے تھے اور اُن دنوں کے فیشن کیے ہوئے تھے، اور رنگ اور پاوڈر لگائے ہوئے تھے، اور یہی کچھ اُس چرچ کے پاس تھا۔ میں ایلیاہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا، اور پیغام کو خالص اور پاک کہا، کیونکہ وہ خُدا کا کلام تھا۔ ہلّلُویاہ! میں کوہ کرمل پر اُسکے ساتھ تھا جب وہ وہاں اکیلا کھڑا تھا۔ میں نے اُسے آسمان سے آگ مانگتے دیکھا تھا۔

میں داوّد کے ساتھ تھا جب اُس نے جاتی جولیت کو مارا تھا۔ خُدا کو جلال ملے!

170 بھئی، اگر میں ایک مسیحی ہوں، تو پھر میری شناخت ان سب کے ساتھ ہونی چاہیے۔ مجھے اسکا حصّہ ہونا چاہیے۔ جی ہاں، جناب۔

میں نے یسعیاہ کے زمانے میں اُسکے ساتھ نبوت کی تھی۔

171 میں یردن میں یوحنا کے ساتھ تھا اور میں نے کبوتر کو اُسکے اُوپر آتے دیکھا تھا۔ میں یردن میں یوحنا کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔

172 میں نے اُسے بیماروں کو شفا دیتے دیکھا تھا؛ لعزر کو زندہ کرتے دیکھا تھا؛ یائیر کی بیٹی کو دوبارہ زندگی میں آتے دیکھا تھا، حالانکہ وہ مر چکی تھی۔ میں نے یہ دیکھا تھا۔

173 میں اُسکی موت میں اُسکے ساتھ شناخت کیا گیا تھا۔ میں اُسکے ساتھ کلوری

پر مرگیا تھا، اور میں اُسکے ساتھ ایسٹر کی صبح، اُس کی جی اُٹھنے والی قوت کے ساتھ جی اُٹھا تھا۔ میں آج رات اُسکا گواہ ہوں۔ میں اُسکے ساتھ کلوری پر موا تھا، اور ایسٹر کے روز اُسکے ساتھ جی اُٹھا تھا۔ ہلّلُویاہ! اُسکا حصّہ بننے کیلئے، مجھے اُسکے ساتھ شناخت شدہ ہونا چاہیے۔ میری شناخت اُسکے ساتھ اُسکی موت میں ہوئی۔ میری شناخت اُسکے ساتھ اُسکے دکھوں میں ہوئی۔ میری شناخت اُس کے ساتھ تب ہوئی جب تنظیموں نے اُسے ٹھکرا دیا تھا۔ میری شناخت اُسکے ساتھ تب ہوئی جب اُنہوں نے اُسے ہیکل سے باہر نکال دیا، اور پہاڑ سے نیچے پھینکنے کی کوشش کی، تاکہ اُس سے چھٹکارا پایا جائے۔ میں وہاں اُس کے ساتھ تھا۔ میں اُس کی موت میں اُس کے ساتھ تھا، اور جی اُٹھنے کے دن اُس کے ساتھ جی اُٹھا تھا۔

174 میں ایک سو بیس کی جماعت کے ساتھ تھا جب وہ بالا خانہ پر چلے گئے تھے۔ جی ہاں، جناب۔ میں اُس زور کی آندھی کے سنّاٹے والی آواز کا گواہ ہوں۔ میں نے پینتی کوست کے دن مسح شُدہ لوگوں کے ساتھ غیر زبانوں میں بات کی تھی۔ ہلّلُویاہ! میں وہاں تھا کیونکہ میری اُنکے ساتھ شناخت ہوئی تھی۔ خُدا کو جلال ملے! یہ سچ ہے۔ میں نے اعمال 2 میں، پطرس کے ساتھ منادی کی تھی۔ اوہ، میں نے اُسکے ساتھ پیغام سنایا تھا۔

175 میں نے مارس ہل پر پولُس کے ساتھ، نقاد کے سامنے منادی کی تھی۔ جی

ہاں، جناب۔ میں نے کی تھی۔

176 میں پتمس کے جزیرے میں یوحنا کے ساتھ تھا۔ میں نے رویا کو آتے دیکھا تھا۔ میں تھا...میں-میں نے لوتھر کو دیکھا تھا، اور اُسکے ساتھ اصلاح کے دور میں موجود تھا۔

میں ویسلی کے ساتھ تھا۔

177 اور اب میں یہاں یوما، ایری زونا میں ہوں۔ ہلّلُویاہ! آج رات میری شناخت، یہاں اس سٹار ڈسٹ ہوٹل میں، ان لوگوں کے گروہ کے ساتھ ہوئی ہے جو میرے ہم ایمان ہیں۔ "اور اب ہم مسیح یسُوع کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔" ہلّلُویاہ! میں اُس کی جلالی آمد کا منتظر ہوں، جو ان دنوں میں سے کسی دن ہوجائیگی۔ اور اُسکے ساتھ شناخت ہوچکا ہوں۔

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا؛ اور مر کر، اُس نے مجھے
بچا لیا؛
دفن ہوکر، وہ میرے گناہوں کو بہت دُور لے گیا؛
جی اُٹھ کر، اُس نے ہمیشہ کے لیے مفت راستباز ٹھہرا
دیا:
ایک دن وہ آئے گا-اوہ، کتنا شاندار دن ہوگا!

178 اب میری شناخت رُوحُ القُدس کے بپتسمہ میں ہو گئی ہے؛ یہ کوئی سڑک پر ہونے والی بات نہیں ہے، بلکہ یہ چالیس سال پہلے کی بات ہے۔ میرے پاس اسی گھڑی، خُدا کا جلال اور اُسکی طاقت موجود ہے، جو کہ گناہوں کی معافی ہے۔ میں نے اُسے بیماروں کو شفا دیتے دیکھا ہے، اندھی آنکھوں کو کھولتے دیکھا ہے، اور پیشنگوئیاں کرتے، اور لوگوں کے دلوں کا حال بتاتے دیکھا ہے۔ میں آج کے دن اُس کی خدمت میں اُس کے ساتھ شامل ہوں۔ خُدا کو جلال ملے ! میں اُسکے ساتھ مخلصی کے آخری دن کیلئے، شناخت کیا گیا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں اُس عظیم دلہن کا حصّہ ہوں جو ان دنوں میں سے کسی دن آرہی ہے۔

179 کوئی فرق نہیں پڑتا دُنیا کیا کہتی ہے، ہو سکتا ہے وہ ہمیں "پاگل، دیوانہ، یا بعلزبول، یا بدعتی کہے،" یا جو کچھ بھی وہ چاہتے ہیں کہہ سکتے ہیں۔ تو بھی میں اس گروہ کے ساتھ شناخت کیا جانا چاہتا ہوں۔ میں اب بھی یہاں ہوں۔ میں یہیں رہنا چاہتا ہوں۔ میں یہیں پیدا ہوا تھا۔ میں یہیں رہنا چاہتا ہوں۔ میں ہمیشہ یہاں رہونگا، 'کیونکہ خُدا نے مجھے یہاں رکھا ہے۔ میں یہاں ہوں۔ میں نے اپنے چرچ کو چھوڑا، تاکہ اس پوتر شور کرنے والے گروہ کے ساتھ شناخت ہو سکوں۔ میں اُن میں سے ایک ہوں۔ میں اُنکے ساتھ شناخت ہو چکا ہوں۔

وہ کہتے ہیں، "بلی، تم پاگل ہو گئے ہو۔"

180 شاید میں ہو گیا ہوں، لیکن میں نے مسیح کے ذہن کو حاصل کرلیا ہے۔ میں نے اُسکے کلام کو تلاس کرلیا ہے، میں نے اُسکی حضوری کو تلاش کرلیا ہے، اور یہ تلاش کرلیا ہے کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے!...مجھے پرواہ نہیں کوئی اسکے متعلق کیا سوچتا ہے۔ یہ میں ہوں۔ میں وہی ہوں جس نے اپنی شناخت حاصل کرلی ہے۔ میری شناخت کلام کے وسیلے، اُسکے ساتھ ہوئی ہے۔ اُس نے کہا ہے، "ایمان لانے والوں کے درمیان معجزات ہونگے۔" میں خوش ہوں میری شناخت انکے ساتھ ہوئی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

181 آپ جانتے ہیں، ایک بار، ایک وائلن بجانے والا بزرگ استاد تھا، آپ نے یہ کہانی سنی ہوگی، اُنکے پاس ایک پرانی وائلن تھی اور وہ اُسے بیچنا چاہتے تھے، اُنہوں نے اُسکی نیلامی لگائی، لیکن کوئی بھی اُسے خریدنا نہیں چاہتا تھا۔ اُنہوں نے کہا، "کون اسکا ایک ڈالر دیگا؟ کون اسکا ڈیڑھ ڈالر دیگا؟" آخرکار، "ایک، ڈیڑھ، دو ڈالر بولی لگی۔"

182 آخر میں ایک بوڑھا سفید بالوں والا آدمی سامعین میں سے نکل کر آیا۔ آپ اس کہانی کو جانتے ہیں۔ اُس نے اُسے اُٹھایا، اور کہا، "مجھے یہ بجانے دو۔" اُس نے وائلن کی تار پر کمان کو رکھا، اور کوئی سُر بجایا۔ اور لوگوں نے رونا

شروع کردیا۔ اور اس طرح آنسو، اُنکے چہروں سے بہہ رہے تھے۔

183 اور جب ایسا ہوا، تو نیلام کرنے والے نے دوبارہ اُسے اُٹھایا، اور کہا، "کون اس ایک کی بولی لگائے گا،" کہا گیا، "ہزار ڈالر، دو ہزار ڈالر، پانچ ہزار ڈالر؟"

184 فرق کیا تھا؟ وہ ماسٹر تھا، وہ اُسے جانتا تھا، وہ اُسکا بنانے والا تھا، وہ جانتا تھا جو کچھ اُس میں ہے اُسے کیسے باہر نکالنا ہے۔

185 اور جب تک ہم اپنے چرچز کو عقیدوں اور تنظیموں سے باہر لانے کی کوشش کرتے رہیں گے، ہم کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔ یہ کام لوگوں کو بنانے والے ماسٹر کو کرنے دیں، جس نے انہیں اپنی صورت پر بنایا ہے، اسی مقصد سے وہ اپنے لئے ایک دلہن تیار کررہا ہے، رُوحُ القُدس کو ایک بار کمان اُٹھانے دیں اور کلام کو اپنے دل میں اترنے دیں، اوریہی چیز ہماری سب سے اچھی مثال بنے گی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کتنے بڑے گرجا گھروں میں جاتے ہیں، اور کتاب میں کتنوں کے نام ہیں، یہ یسُوع مسیح کے لیے تمام گرجا گھروں، فرقوں اور عقیدوں، سے زیادہ کام کرے گا، اور ورلڈ چرچز، اور تنظیموں، اور پوری دُنیا سے بڑھکر کام کریگا۔

186 وہ ایک دلہن کو بنارہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ اب ٹکڑے تراش رہا ہے، اور دُنیا میں سے کاٹ رہا ہے۔ اوہ، چرچز سے، اور عقیدوں سے، اور

تنظیموں سے، اور فرقوں سے نکال رہا ہے، اور کلیسیا کو چھانٹ رہا ہے؛ اُنکے رسمی خیالات سے، اُنکی بے حسی سے، اُنکے عقائد اور باقی چیزوں سے نکال رہا ہے۔ پس واپس آئیں اور ماسٹر کو کمان اُٹھانے دیں۔ ماسٹر کو ہاتھوں میں اُٹھانے دیں، اور کلام سے ضرب لگانے دیں، اور کہنے دیں، "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔"

187 کہیں، "خُداوند، آمین۔ مجھے بنا، مجھے ڈھال، اور خُداوند، مجھے وہ بنا، جو مجھے ہونا چاہیے۔" پھر ایک الگ بات ہوگی۔

188 پھر، "اگر مجھے زمین سے اوپر اُٹھایا جائے، تو میں تمام آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لونگا۔" جی ہاں، جناب۔

189 وہ اب آپکو الگ کررہا ہے، آپکو صرف اپنے کلام تک محدود کر رہا ہے، ہر ایک عقیدے اور فرقے اور ہر چیز سے الگ کرکے، آپکو دور لیجارہا ہے، اور اپنے بیٹے کے لیے دلہن کو واپس لانے کی کوشش کررہا ہے، یہ ایک اور شاہکار ہے، جو کہ کلام کا حصّہ ہے۔ کلام ہے۔

190 یسُوع اُس مقام کو نہیں لے سکتا تھا۔ آپکو یاد ہے جب اُنہوں نے اُس دن کتاب میں پڑھا تھا؟ اُس نے نبوت کا صرف ایک حصّہ پڑھا، اور باقی آخری دنوں کے لیے چھوڑ دیا تھا۔ ہمیں اُس حصّے کو لینا چاہیے۔

191 پس، آپ دیکھیں، اُس نے کاٹ دیا ہے، چرچ کو کاٹ کر الگ کرنا

چاہتا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے اُس نے بیٹے کو الگ کیا تھا، جیسے اُس نے دلہن اور دلہا کو الگ کیا تھا۔ تاکہ اُس کی دلہن تیار ہو، تمہیں اُس کا حصّہ بننا ضروری ہے۔ عقیدے کا حصّہ نہیں، کلیسیا کا حصّہ نہیں، فرقے کا حصّہ نہیں، بلکہ اُس کا حصّہ بننا ضروری ہے۔ کسی اور قسم سے تراشی ہوئی کوئی چیز، کام نہیں کرے گی۔ تمہیں کلام سے تراشا جانا ہے۔ دُنیاداری تم سے الگ ہونی چاہیے، اور صرف جینے کیلئے تم میں کلام ہونا چاہیے۔

192 عظیم مجسمہ ساز آپ پر بھروسہ کر رہا ہے، کھڑے ہونے اور اپنے آپ کو اُس کی ضرورت کے مطابق ڈھالنے کے لیے تیار ہو جائیں جو اُس کا کلام کہتا ہے۔ "آخری دنوں میں مَیں اپنی روح ہر بشر پر نازل کروں گا۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے۔" مسیح کلام سے بنے ہوئے جسم کا شناخت شدہ شاہکار ہے۔ آپ کو اُس میں، کلام کے وسیلے اپنی شناخت کروانے کیلئے کہا گیا ہے، تاکہ آپ دلہن کے لیے شاہکار بن جائیں۔

193 اب، اے بھائیو، خُدا کے پاس اُس وقت، دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک شاہکار تھا، اور وہ آج بھی ایک شاہکار چاہتا ہے۔ کیا آپ راضی ہیں؟ کیا آپ تیار ہیں، میرے مسیحی دوستو؟ کیا آپ واقعی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آپ کی زندگی مسیح کی عکاسی کریگی، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا دنیا کیا کہتی ہے؟ وہ کہتے ہیں، "تم نے اپنا دماغ کھو دیا ہے۔ تم پاگل ہو

گئے ہو۔ تم پوتر شور کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو گئے ہو۔" آپ اس پر کوئی توجہ نہ دیں۔

194 اگر آپ واقعی نجات یافتہ نہیں ہیں، اور اُس بدن میں نہیں ہیں، اور خدا کا کلام آپ میں نہیں ہے اور خود کو ظاہر نہیں کر رہا ہے، اور مسیح کی زندگی آپ کی عکاس نہیں کر رہی ہے؛ تو بھائیو، بہنوں، اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ مجھے پرواہ نہیں ہے آپ کیا ہیں، آپ کا تجربہ کیسا ہے، اس کلام کو ہر روز اپنے آپ سے جھلکنے دیں، کیونکہ خُدا، ان آخری ایام میں، اپنے بیٹے یسُوع مسیح کے لیے، ایک دلہن تیار کر رہا ہے۔

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

195 پیارے آسمانی باپ، لوگوں کے اس ذہین گروپ کے سامنے یہ کیسا خام طریقہ ہے۔ میری تعلیم کافی-...ناکافی ہے، اے خُداوند۔ میں دعا کرتا ہوں کہ عظیم رُوحُ القُدس یہ الفاظ لوگوں کے دلوں میں اتار دے، تاکہ وہ سمجھ جائیں کہ میرا کیا مطلب ہے، اگر وہ میری باتوں کو اور کانٹ چھانٹ کرنے والے انداز کو سمجھ نہ پائے ہیں، خُداوند۔ لیکن، میں دل سے، میں-میں دل سے دیکھ رہا ہوں کہ-کہ تُو کیا ہے اور تُو کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

196 میں ایمان رکھتا ہوں، اے باپ، کہ دلہن کو دلہا کا حصّہ ہونا چاہیے۔ وہ دلہا جیسی ہونی چاہیے، کیونکہ وہ اُس کا حصّہ ہے۔ وہ کبھی بھی، کبھی بھی اُس

کی دلہن نہیں بن سکتی جب تک وہ اُس کا حصّہ نہ بن جائے۔ اور وہ آج بھی، کلام کا حصّہ ہے، جو کہتا ہے وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

197 وہ گندم کا دانہ جو کبھی زمین پر رہتا تھا، اور زمین پر گرا تھا، اور پھر وہ دانہ زمین کے اندر چلا گیا تھا اور پھر باہر نکل آیا تھا۔ اور، خُداوند، پینتی کوست کے دن ایک عظیم کلیسیا سامنے آگئی تھی۔ گیہوں کا ایک اور دانہ آگیا تھا، جیسے آخری دنوں میں دولہا اور دلہن بننا تھا۔

198 ہم دیکھتے ہیں، یہ اُس کیلئے، زمین میں گر گیا تھا، اور ایک ہزار سال تک وہاں پڑا رہا تھا۔ اور ناسیہ کونسل کی وجہ سے، یہ زمین میں سڑنے لگا تھا۔

199 ناقدین نے کتاب لکھی، خاموش خُدا، "چھوٹے بچوں کو مرنے دیا گیا، اور شیروں کے ذریعے اُنہیں ہلاک کرنے دیا گیا، اور جلنے دیا گیا۔ اور جنگجوؤں نے مسیحیوں کو شہید کیا، اور اُنہیں کھمبوں کے اوپر لٹکا کر جلا دیا۔" کاش اس آدمی کے پاس روحانی سمجھ ہوتی!

200 بھئی دانے کو زمین میں سڑنا تھا، لیکن وہ پھر سے اُگا، اُس طرح نہیں جس طرح وہ نیچے گیا تھا۔ وہ ایک گندم کے دانے کی مانند زمین میں چلا گیا تھا، لیکن، جب وہ نمودار ہوا تو اُس میں کچھ پتّے تھے، جیسے ابھرتے ہوئے، نئی گندم کے پتّے ہوتے ہیں۔

201 آخر کار یہ لوتھر سے لے کر، زونگلی تک بڑھتا گیا، اور نیچے کی طرف بڑھتا گیا، اور آخر میں ایک پھندنے پر آگیا۔ اس نے ویسلی کے زمانے میں خود کو بدل لیا۔ اور تھوڑا تھوڑا گندم کی طرح لگنے لگا، اور پتوں سے تھوڑا آگے بڑھ گیا۔ یہ دوبارہ اپنی اصل شکل میں واپس آنے لگا۔

202 پھر ہم دیکھتے ہیں، ایک دانہ سامنے آگیا، جو تقریباً، اصلی جیسا لگ رہا تھا۔ اور اگر آپ نیچے اتر کر چھلکا پیچھے کی طرف کھینچیں، تو آپ کو پتہ چل جائے گا۔ کہ گندم کے پہلے دانے میں کوئی دانہ نہیں ہوتا، وہ ایک چھلکا ہوتا ہے، ایک پتہ ہوتا ہے۔ خُداوند، یہ عظیم پینتی کاسٹل بیداری ہے جو آگے بڑھی، اسی طرح ہونا تھا، خُداوند، جب گندم آتی ہے تو اُس کی حفاظت کیلئے اسے آنا تھا۔ اسکے علاوہ جانے کے لئے اس کے پاس کوئی جگہ نہیں تھی۔

203 اب، اے باپ، ہم جانتے ہیں کہ ہم ہر چیز کو فطرت سے لیتے ہیں، کیونکہ تُو نے فطرت کو بنایا ہے۔ تُو نے نوح کے دنوں میں: اُس کی منادی کے وسیلے، زمین کو بچایا، اور پھر زمین کو بپتسمہ دیا؛ تُو نے بیٹے کے خون کو زمین پر گرایا، تاکہ اس زمین کو اپنے لیے پاک کرسکے؛ اور آنے والے عظیم دور میں، تجدید کے وقت، تُو اسے آگ سے جلانے جارہا ہے، تمام دنیاوی چیزوں کو جلانے جارہا ہے۔ جیسے تُو ایک مسیحی کے ساتھ کرتا ہے، تو اُسے نجات دینے کیلئے: اُسے بپتسمہ دیتا ہے؛ اُسے پاک کرتا ہے؛ پھر اُسے نیا بنانے کیلئے دنیا کو باہر

نکالتا ہے، اور اُس میں رُوحُ القُدس انڈیلتا ہے، اور دعویٰ کرتا ہے وہ میرا ہے۔

204 ہم جانتے ہیں یہ گندم اسی عمل سے گزری ہے۔ ہر فطرت یکساں کام کرتی ہے۔ اب، اے خُداوند، ہم دیکھ رہے ہیں کہ بھوسہ اب اناج سے الگ ہو رہا ہے، اور دنیاداری جارہی ہے، اے خُدا، بخش دے یہ دانہ... چھلکا-چھلکا الگ ہوجائے، تاکہ دانہ بیٹے کی حضوری میں پہنچ جائے۔ میں فصل کاٹنے والی مشین کے آنے کی آواز سن رہا ہوں، اے خُداوند۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ اور پھر وہ عظیم لفٹ دلہن کو خُدا کی حضوری میں، جلال میں لے جائے گی۔

205 میں دعا کرتا ہوں، اے باپ، کہ تُو ہم میں سے ہر ایک پر برکت نازل کر۔ تاکہ خُداوند، ہم یاد رکھیں، یہ ہمارا موقع ہے۔ ہوسکتا ہے کل کا دن ہمیں نصیب نہ ہو۔ آج ہمیں موقع دیا گیا ہے۔ ”آج، اتنے طویل عرصے کے بعد، جب تم اُس کی آواز سنو تو اپنا دل سخت نہ کرو۔“ اے خُداوند خُدا، میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ اگر یہاں کوئی ہے، اس کی کمی ہے، اے خُدا، آج رات اُسے خُدا کی معموری سے بھر دے اور اُسے رُوحُ القُدس سے بھر دے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

206 اب ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، ہمارے دل بھی جھکے ہوئے ہیں۔

دوستو، معذرت چاہتا ہوں، میں اپنا پیغام کاٹ کاٹ کر دے رہا ہوں۔ میں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خُدا آپ کو دکھائے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ اب، اگر...میں نہیں چاہتا کہ کوئی دیکھیں۔ بس اپنے سر جھکائے رکھیں۔ مجھے نہیں معلوم... آپ جو بھی ہیں، اگر آپ کو یقین نہیں ہے کہ آپکی زندگی...

207 اب، دیکھیں، ان میں سے ہر ایک نے کیا عمل کیا، انہوں نے کیا کیا؟ یہ ایک تنظیم میں چلے گئے۔ روح نے کیا کیا؟ روح دوسری طرف، چلی گئی۔ جیسے ہی لوتھر منظم ہوگیا؛ روح ویسلی کے پاس چلی گئی۔ ویسلی منظم ہوگیا؛ روح سیدھی پینتیکوست میں چلی گئی۔پینتیکوست بھی منظم ہوگیا ہے؛ یہ اب کہاں جا رہی ہے؟ آگ کے ستون کی طرح، بس حرکت کر رہی ہے۔

208 اور، کچھ لوگ کہتے ہیں، "میں پینتی کاسٹل ہوں۔ "ٹھیک ہے۔" میں لوتھرن ہوں۔ "یہ سب ٹھیک ہے۔ اس کے خلاف کچھ نہیں ہے۔

209 لیکن، دوست، اے دوست، دانہ ابھی تک آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمارے ہاں سب سے بڑی بیداری آئی ہے۔ یہ-یہ کافی عرصے سے چلتی آرہی ہے، تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک بیداری صرف تین سال تک رہتی ہے۔ یہ پندرہ سال یا اس سے بھی زیادہ عرصے سے جاری ہے، بڑی بڑی شفائیہ عبادات ہورہی ہیں، لیکن اب یہ ٹھنڈی پڑ گئی ہیں۔ دیکھیں! ہر بیداری کے بعد ایک تنظیم وجود میں آتی ہے۔ یہ کیوں نہیں بنی؟ یہیں کہیں بھائیوں کا ایک چھوٹا سا

گروہ شروع ہوا ہے، جس کا نام لیٹر رین ہے، وہ کہیں نہیں، پہنچے ہیں؛ بالکل نیچے گر گئے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ دوستو، یہ گندم کا دور ہے۔ یہ گندم ہے۔ زمین پر ایک خدمت ہے جو بالکل اُسی طرح ہے جو شروع میں زمین میں واپس چلی گئی تھی، وہ ایک حقیقی پینتی کاسٹل تجربہ ہے۔

210 ہر چیز منظم ہو رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے بڑے بننے کی کوشش کر رہے ہیں، اور تنظیمیں آہستہ آہستہ زیادہ ممبر، اور باقی چیزیں، حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ہم اسے دیکھ رہے ہیں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں۔ ہم اسے دور ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ لیکن کیوں؟ ایسا ہونا ہے، تاکہ بیٹا دانے کو۔کو حاصل کر سکے۔ سب سے پہلی بات، اگر وہ وہاں نہ ہوتا، اگر اُس کے گرد کوئی چھلکا نہ ہوتا، تو اُس کے پاس جانے کی کوئی جگہ نہ ہوتی۔ خُدا نے اُسے ایک چھلکا بنایا، دیکھیں، جیسے مکئی کا، جیسے گندم کا، جیسے کسی اور چیز کا ایک چھلکا ہوتا ہے۔ اب، دیکھیں، اس کے بعد کوئی تنظیم شروع نہیں ہوئی۔ کیوں؟ کیونکہ اب ایک اور کے لیے وقت نہیں بچا ہے۔ ہم اختتام پر ہیں۔

211 اور اگر آپ ٹھیک وہاں نہیں ہیں جہاں پر آپکو ہونا چاہیے، اور آپ کہتے ہیں، "بھائی برینھم، خُدا بیماروں کے لیے آپکی دُعا کو سنے گا، میں نے خُداوند کو دُعاؤں کا جواب دیتے دیکھا ہے..." اور آپ نے آج دُنیا میں دوسرے لوگوں کے بارے میں بھی سنا ہوگا، جو دُعا کر رہے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، "میں...

کیا آپ میرے لیے دُعا کرینگے، تاکہ بھائی برینہم، میں اُس تجربے کو حاصل کرسکوں؟ شاید میں آپکو کبھی نہ دیکھ پاؤں۔" شاید ہم کبھی نہ ملیں۔ "لیکن دُعا کریں کہ میں وہاں پر موجود ہوں۔ مجھے ابھی ویسا محسوس نہیں ہو رہا کہ میں وہاں ہونگا۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دُعا کریں، کہ میں وہاں پہنچ جاؤں۔"

212 اب، ہر جھکے سر کے ساتھ۔ کیا آپ اپنے ہاتھ کو بلند کرینگے؟ خُداوند آپکو برکت دے، آپکو برکت دے، آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ان لوگوں کے گروہ میں، میرے خیال سے، تقریباً، پچاس، یا پچھتر ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔

213 اب، پیارے یسُوع، تُو جج ہے۔ ہم صرف تیرے مناد ہیں۔ عزیز خُدا، میں دُعا کرتا ہوں۔ اور۔ اور اگر میں نے تیری نظر میں فضل کو پایا ہے، تو میری دُعا کو قبول کرنا۔ تو نے ہر ہاتھ کو کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ تو جانتا ہے کہ انکے دلوں میں کیا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ انکو زندگی کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ اور شیطان، بالکل آدم کے دنوں کی طرح، آج بھی شاہکار کو سامنے آنے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہونے پائے کہ آج رات شیطان کو روک دیا جائے۔ یسُوع مسیح کا لہو اُسے روک دے، اور یہ لوگ خُدا کے لیے ایک شاہکار کی صورت میں ظاہر ہوں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

214 ہونے دے یہ مسیح کے کلام میں شناخت ہوں۔ اُس نے کہا، ''جب تک آدمی نئے سرے سے پیدا...''کاش یہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے تجربے کو حاصل کریں۔ یہ رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کو حاصل کریں، اور دُنیا کی تمام چیزوں کی تجدید ہو۔ خُداوند، وہ اسے اب مزید نہیں چاہتے ہیں۔ اس دُنیا کو ان سے دور کردے، اور انہیں لوگوں کے سامنے ایک شاہکار بنا کر پیش کر۔ خُداوند، یہ بخش دے، کہ تُو اس باغ کے زمانے میں یہاں آخری ایام میں خوش ہو سکے، اور تُو ان مردوں اور عورتوں، لڑکے اور لڑکیوں کو بطور شاہکار پیش کرسکے، جنکا ہاتھ تُو نے تھاما ہوا ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

215 اس بیداری کو برکت دے جو اس شہر میں چل رہی ہے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر مرد اور عورت، جو اردگرد موجود ہے، وہ اس بیداری میں شرکت کریں۔ اور ہونے پائے کہ ان میں سے ہر ایک رُوحُ القُدس کو حاصل کرے، اور ہوسکے تو یہاں اس چھوٹے سے شہر میں پرانی طرز کی لہر پھیل جائے، تاکہ ہر جگہ سے لوگ یہاں آسکیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اے باپ، ان چیزوں کو عطا فرما، جبکہ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

216 میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ پیار کرتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، پولُس نے کہا، ''اگر میں گاتا ہوں، میں رُوح میں گاتا ہوں۔'' میں سوچتا ہوں۔ میں ایک گلوکار ہونے سے بہت دور ہوں۔ لیکن آئیں، اکٹھے ہوکر، ہم اس

گیت کا آغاز کرتے ہیں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ بہن، کیا آپ ہمیں سُر دیں گی؟ "کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔" آپ نے اسے سنا ہے۔ کتنے اس گیت کو جانتے ہیں؟ آئیں دیکھتے ہیں...یہ میرے پرانے گیتوں میں سے ایک ہے۔ میں اسے گانا پسند کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

217 اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور آنکھوں کو بند کرتے ہیں، اور ہم گاتے ہیں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

218 آئیں اسے گنگناتے ہیں۔ کسی دن آسمان پر قوس قزح چھا جائے گی۔ ایک نرسینگے کی آواز آئے گی۔ اور جو مسیح میں سوئے ہیں وہ جی اُٹھیں گے۔ اوہ، ہم اُسے کتنا چاہتے ہیں!

اور میری نجات خریدی
کلوری پر۔

219 یہیں وہ ہمارے لیے شاہکار بن گیا تھا۔

220 بس یاد رکھیں، تمام شاہکار، اس سے پہلے کہ اُنہیں کبھی ہال آف فیم میں رکھا جائے، اُنہیں پہلے اپنے ہال آف نقاد سے گزرنا پڑیگا، نقاد کو یہ دیکھنا ہوگا۔ کہ کیا وہ اس پر تنقید کر سکتے ہیں۔ لیکن جب یہ نقادوں کے سامنے قائم رہتا ہے، تو اسے شہرت کے ہال میں لے جایا جاتا ہے۔ خُدا کا بیٹا تنظیم، اور فرقے کے ناقدین سے گزرا، یہاں تک کہ پیلاطس نے کہا، "میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا۔" یہوداہ نے کہا، "میں نے بے گنا کے خون کو دھوکہ دیا ہے۔"

221 پھر خُدا نے اُسے اُٹھا کھڑا کیا، اور وہ آج شہرت کے عظیم ہال میں، خُدا کے دائیں ہاتھ، شفاعت کر رہا ہے۔ کیا آپ وہاں اُسکے ساتھ شامل ہونا نہیں چاہتے؟ کیا آپ اُسکا حصّہ بننا نہیں چاہتے؟ آپ بن سکتے ہیں۔ آپکو اسکی دعوت دی جاتی ہے۔ جبکہ ہم اس گیت کو گاتے ہیں، تو آپ ابھی اُس سے اسکے متعلق بات کر لیں۔

...پہلے اُس نے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

222 جبکہ ہم یہ دوبارہ گاتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ ابھی میز پر موجود کسی سے ہاتھ ملائیں۔ کہیں، "خُدا آپکو برکت دے، مسیحی دوست۔ خُدا آپکو برکت

دے۔ میرے لیے دُعا کریں۔" آپ میں سے ہر ایک ایسا کرے، جبکہ ہم اسے دوبارہ گاتے ہیں۔

میں پیار...(میرے لیے دُعا کریں۔ میرے لیے دُعا
کریں۔)...اُس سے پیار کریں
کیونکہ اُس نے...

223 ٹھیک ہے، ہاتھ ملائیں، اور کہیں، "میرے لیے دُعا کریں۔" آپ سب میرے لیے دُعا کریں۔ میں وہاں شدت سے ہونا چاہتا ہوں۔

اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

224 اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور اپنی آنکھیں بند کرتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اسے گاتے ہیں۔

میں...(اے خُدا!) میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری پر۔

اپنے شاہکار کو وہاں لٹکا ہوا دیکھیں۔

225 عظیم مجسمہ ساز عظیم خُدا، جس نے انسان کو پیدا کیا، اور اُسے ڈھالا اور اپنی صورت پر بنایا ہے، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، خُداوند، کہ تُو ہمیں آج رات لے جا۔ یہ ایک یادگار رات ہو، ہمارے لیے حقیقی یادگار ہو، کہ، آج رات، خُداوند، آج کی رات، یہاں سٹارڈسٹ ہوٹل میں، تُو نے ان لوگوں کو خُدا کے بیٹوں کی صورت میں ڈھال دیا تھا۔ خُداوند، یہ عطا فرما۔ اے عظیم مجسمہ ساز، تُو یہ کر سکتا ہے۔ اے خُداوند، اپنے کلام کو لے، اور ہم سب کے دلوں کو ڈھال دے، تاکہ ہم آخری دنوں میں تیرے شاہکار بن جائیں، اور مسیح کی دلہن کہلائیں۔ تاکہ دوسرے آدمی دیکھ سکیں کہ اُسکے لیے جینے میں ایسی حقیقت اور ایسی خوشی ہے۔

226 خُداوند، اس دور میں، حتیٰ کہ ہمارے چرچز بھی، اپنی سنجیدگی کو کھو رہے ہیں۔ وہ نہیں رہے... ایسا محسوس ہوتا ہے، خُداوند، یہ سب ہولی ووڈ میں جا چکے ہیں، پس کیا ہو رہا ہے؟ وہ نکھار کی بجائے چمک میں-میں چلے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ دُنیا دُنیاوی ازم سے چمکتی ہے۔ لیکن انجیل محبت اور مسیح کے ساتھ دھکتی ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے، اور ہمیں دُنیا کی چمک دمک سے دور کر کے، مسیح کی روشنی میں لے آ۔

227 خُداوند، یہ تیرے ہیں۔ تو نے انکو خریدا ہے۔ تو... آج رات، انہوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے ہیں، کیونکہ یہ ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ اب، اے باپ،

میں...اگر میں کرسکتا، تو میں کرپاتا، لیکن میں ایسا نہیں کرسکتا ہوں۔ میں تجھ پر بھروسہ کررہا ہوں۔ تو نے کہا ہے، ”جو کوئی میرے پاس آئے گا میں اُسے ہرگز نہیں نکالوں گا۔ اور جو کوئی میری باتوں کو سنتا اور میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے، اُسکے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا ہے، “ بناوٹی ایمان نہیں، خُداوند، بلکہ حقیقی ایمان، ”وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوچکا ہے۔“ اے باپ، یہ بخش دے۔ یہ سب، یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے تیرے ہیں۔ آمین۔

228 کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ کیا وہ شاندار نہیں ہے؟

229 ہمیں تھوڑی سی دُھن دیں، یا پھر کوڈ دیں، بہن، شاندار، شاندار۔

کیا آپ گانا پسند کرینگے؟ کیا میں بہت دیر کررہا ہوں؟

230 میں پرستش کرنا پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟ اس چھوٹے پیغام کو اس طرح سے کاٹنا، میں...آپ جانتے ہیں، مجھے کاٹنا پسند ہے، لیکن، اسے تھامنے کے لیے، آپکو۔آپکو کیل ٹھوکنا پڑتا ہے۔ آپ جانتے ہیں میں کیا بات کررہا ہوں۔ جی ہاں۔ آپکو اسے نیچے دھکیلنا پڑتا ہے۔ اور دیکھیں؟

231 کیا آپ اس گیت کو پسند کرتے ہیں؟ ”شاندار، شاندار، یسُوع میرے لیے شاندار ہے۔“ کیا آپکو یہ آتا ہے؟

شاندار، شاندار، یسُوع میرے لئے ہے،
مشیر، امن کا شہزادہ، قادر مطلق خُدا وہی ہے؛
مجھے بچاتا ہے، مجھے تمام گناہ اور شرمندگی سے بچاتا ہے،
میرا نجات دہندہ شاندار ہے، اُس کے نام کی تعریف کرو!

میں کبھی کھویا ہوا تھا، اب مل گیا ہوں، موت سے آزاد ہوگیا ہوں،
یسُوع آزادی دیتا ہے اور مکمل نجات دیتا ہے؛
مجھے بچاتا ہے، مجھے تمام گناہ اور شرمندگی سے بچاتا ہے،
میرا نجات دہندہ شاندار ہے، اُس کے نام کی تعریف کرو!

ہر ایک!

شاندار، شاندار، یسُوع میرے لئے ہے،
مشیر، امن کا شہزادہ، قادر مطلق خُدا وہی ہے؛
مجھے بچاتا ہے، مجھے تمام گناہ اور شرمندگی سے بچاتا ہے،
میرا نجات دہندہ شاندار ہے، اُس کے نام کی تعریف کرو!

232 آئیں کہتے ہیں، "خُداوند کی تعریف ہو!" خُداوند کی تعریف ہو!" کیا آپ خود کو ہلکا محسوس نہیں کررہے؟ کیا آپ اچھا محسوس کررہے ہیں؟ خُداوند کی پرستش کریں۔ وہ شاندار ہے۔

233 خُدا آپکو برکت دے جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے۔ اب میں عبادت بھائی، صدر کے حوالے کرتا ہوں۔

64-1205 خُدا کا شناخت شدہ شاہکار

سٹارڈسٹ موٹل

یوما ایری زونا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

# حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org